دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس

بین الاقوامی کانفرنس 2019

www.KitaboSunnat.com

علم القراءات

تاریخی مباحث اور عصری تحقیقات

(28 فروری تا یکم مارچ 2019ء)

ترتیب پروگرام

شعبۂ فکرِ اسلامی، تاریخ وثقافت

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

کتاب وسنت (محدث) لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- بسااوقات کسی کتاب کو اس کی مجموعی افادیت کے پیش نظر پبلش کر دیا جاتا ہے جس کے مندرجات سے ادارہ کا کلی اتفاق ضروری نہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

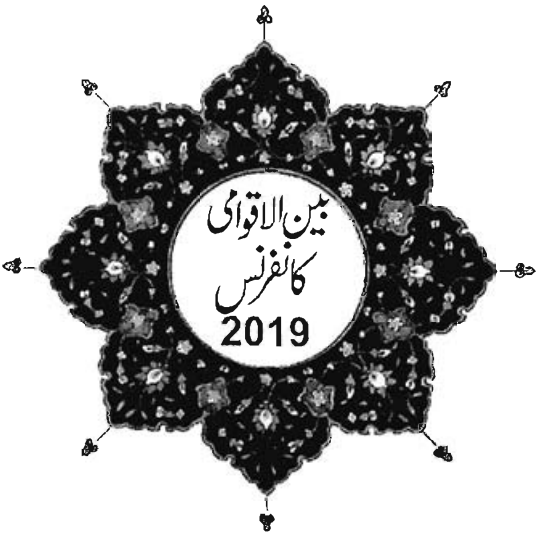

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پروگرام

دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس

28 فروری-یکم مارچ 2019ء

علم القراءات: تاریخی مباحث اور عصری تحقیقات

ʻIlm al-Qirāʼāt:

Historical Discourses and Contemporary Researches

علم القراءات: مباحث تاريخية وتحقيقات معاصرة

بہ مقام: مین آڈیٹوریم

بہ اہتمام

شعبۂ فکرِ اسلامی تاریخ وثقافت، کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

بہ تعاون: ہائر ایجوکیشن کمیشن، پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا دن: جمعرات 28 فروری 2019ء

افتتاحی سیشن	09:30 تا 11:30	مقام: مین آڈیٹوریم
نظامت:	حافظ طاہر اسلام عسکری (لیکچرر، شعبہ فکر اسلامی، تاریخ و ثقافت)	
مہمانوں کی نشست		09:35 -10:00
تلاوت قرآن مجید:	ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی	10:00 -10:05
نعت رسول مقبول ﷺ:		10:05-10:10
علینہ نور		
• استقبالیہ کلمات • کانفرنس کے اغراض و مقاصد	پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی ڈین، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ (علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	10:10-10:20
کلیدی خطبہ	أ.دكتور خالد احمد بركات (أستاذ، جامعة طرابلس، لبنان)	10:20-10:35
مہمانِ خصوصی کا خطاب	پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز (چیئرمین، اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان)	10:35-10:55
صدرِ مجلس کا خطاب	پروفیسر ڈاکٹر ضیاء القیوم (وائس چانسلر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	10:55-11:15

مفرحات　11:15 تا 11:30

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا دن: جمعرات 28 فروری 2019ء

پہلا سیشن (متوازی سیشن-1)	11:30 تا 01:30	مقام: سینی نار ہال نمبر 105

علم القراءات: تعارف و تاریخ: ثبوت و حجیت

'Ilm al-Qirā'āt: Introduction, History, Authenticty and Credibility

علم القراءات: (التعارف و التاريخ، الثبوت و الحجيّة)

صدارت: پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیا، (ڈین کلیہ علوم اسلامیہ و شرقیہ، پشاور یونی ورسٹی)

مہمان خصوصی: أ۔دكتور خالد أحمد بركات (أستاذ، جامعة طرابلس، لبنان)

مہمان اعزاز: پروفیسر ڈاکٹر حافظ عبد الرحمان مدنی (رئیس، جامعہ لاہور الاسلامیہ، لاہور)

نظامت: دكتور سميع الله زبيري (الاستاذ المساعد، قسم اللغة العربية ، جامعة العلامة اقبال المفتوحة)

نمبر	نام	عنوانات	وقت
.1	محمد شہزاد مجددی (پی ایچ ڈی اسکالر، بی ایم فی، لاہور)	حدیث سبعۃ أحرف کی استنادی حیثیت: مفاہیم و اطلاقات	11:30-11:40
.2	ڈاکٹر قاری محمد رمضان نجم باروی (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، وی یو ٹی ورسٹی آف فیصل آباد)	حدیث "سبعۃ أحرف" کی توضیح و تشریح: سبب ورود کی روشنی میں	11:40-11:50
.3	ڈاکٹر حافظ حامد حماد (لیکچرر، شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، جی سی یو ٹی ورسٹی، فیصل آباد)	معاصر اسالیب تلاوت کا لحون العرب سے تعلق اور ربط و مناسبت	11:50-12:00
.4	ڈاکٹر حارث سلیم (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ عربی، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، مری)	معنی نزول القرآن علی الأحرف السبعة	12:00-12:10
.5	حافظ فہد اللہ مراد (ڈائریکٹر، عزیزیہ ماڈل کالج، ساہیوال)	موسیقی کی دھنوں پر قرآن کی تلاوت: جوزین کے دلائل کا تجزیاتی مطالعہ	12:10-12:20
.6	سید محمد علی (مدیر، جامعہ بلال الاسلامیہ، لاہور)	حجیت قراءات پر مسلم مفکرین کے اشکالات کا تنقیدی جائزہ	12:20-12:30
.7	ڈاکٹر حافظ محمد زبیر (اسسٹنٹ پروفیسر، اپارٹمنٹ آف ہیومینیٹیز، کامسیٹس، لاہور)	رسم عثمانی میں غیر موجود اور صحیح سند سے ثابت شدہ قراءات کا حکم	12:30-12:40
.8	ڈاکٹر محمد طاہر (فاطمہ جناح یونی ورسٹی برائے خواتین)	The Possibilities of Benefiting from Qurānic Qirā'āt to resolve the Modern Issues: An Analytical Study	12:40-12:50
		سوالات و جوابات	12:50-01:00
		مہمان خصوصی کا خطاب	01:00-01:10
		مہمان اعزاز کا خطاب	01:10-01:20
		صدارتی کلمات	01:20-01:30

وقفہ برائے نماز ظہر و ظہرانہ 01:15 تا 02:30

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا دن: جمعرات 28 فروری 2019ء

پہلا سیشن (متوازی سیشن-2)	01:15 تا 11:30	مقام: سیمی نار ہال نمبر 106

علم القراءات: محتویات و مشتملات

Qirā'āt Sciences: Contents and Topics

علم القراءات ومحتوياتها

صدارت: پروفیسر ڈاکٹر محمد حماد لکھوی (ڈین، کلیہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور)

مہمان خصوصی: ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی (مدیر، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ، لاہور)

مہمان اعزاز: الشیخ قاری صہیب احمد میر محمدی (مدیر، کلیۃ القرآن الکریم والتربیۃ الاسلامیہ، لاہور)

نظامت: ظفر اقبال (لیکچرر، شعبۂ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)

نمبر شمار	نام	عنوانات	وقت
.1	شمس الرحمان (ری سرچ اسکالر، شعبۂ قرآن وسنہ، جامعہ کراچی)	وقف اور ابتداء کی حقیقت اور مسائل فقہیہ پر اس کے اثرات	11:30-11:40
.2	ڈاکٹر محمد اویس (لیکچرر، گورنمنٹ اسلامیہ کالج، سول لائنز، لاہور)	علم وقف وابتداء: تعارف اور تاریخ	11:40-11:50
.3	قاریہ راشدہ خانم (لیکچرر، شعبۂ عربی، گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، فیصل آباد)	لغت عرب کی حفاظت میں قراءات قرآنیہ کا کردار: تحقیقی مطالعہ	11:50-12:00
.4	ڈاکٹر قاری رشید احمد تھانوی (استاذ، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ وجامعہ پنجاب، لاہور)	قراءات قرآنیہ پر مشتمل مصاحف کا تحقیقی مطالعہ	12:00-12:10
.5	ظفر اقبال (لیکچرر، شعبۂ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	قراءات قرآنیہ کی حقیقت و نوعیت: امام زرکشی کی البرہان کا خصوصی مطالعہ	12:10-12:20
.6	ڈاکٹر حفظ الرحمان (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی، گورنمنٹ گورڈن کالج، راولپنڈی)	أسباب الانشار وراء اية حفص	12:20-12:30
.7	ڈاکٹر محمد سمیع اللہ فراز (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اسلامی فکر و تہذیب، UMT، لاہور)	پاکستانی مصاحف میں رسم وضبط کے مسائل: مختلف مواقف کا تجزیہ	12:30-12:40
.8	ڈاکٹر محمد فاروق حیدر (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ علوم اسلامیہ، جی سی یونی ورسٹی، لاہور)	رسم مصحف پر قراءات قرآنیہ کے اثرات: تجزیاتی مطالعہ	12:40-12:50
		سوالات وجوابات	12:50-12:55
		مہمان خصوصی کا خطاب	12:55-01:05
		صدارتی کلمات	01:05-01:15

وقفہ برائے نماز ظہر و ظہرانہ 01:15 تا 02:30

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا دن: جمعرات 28 فروری 2019ء

دوسرا سیشن (متوازی سیشن-1)	04:15 تا 02:30	مقام: سیمی نار ہال نمبر 105

ائمہ ومشاہیر قراءات: خدمت وترویج فن

The famous Imams and Luminaries of Qirā'āt: life, services and contribution for the dissemination of Qirā'āt

الأئمة و الأعلام من القراء (جهودهم الجبّارة/خدمانهم و ترويجهم للفن)

صدارت: الشیخ قاری محمد ادریس العاصم (مدیر، المدرسۃ العالیۃ تجوید القرآن، لاہور)

Chief Guest: Dr. Yon Machmudi (Head of Post Graduate Program of the Middle Eastern and Islamic Studies, School of Strategic and Global Studies, University Indonesia (UI).

مہمان اعزاز: ڈاکٹر قاری تاج افسر (پروفیسر، شعبۂ تفسیر وعلوم القرآن، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد)

نظامت: ڈاکٹر حافظ ارشد اقبال (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ قرآن وتفسیر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

نمبر شمار	نام وتعارف	عنوانات	وقت
.1	ڈاکٹر مفتی محمد ہارون (لیکچرر، شعبۂ اسلامی وعربی علوم، یونی ورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا)	حجیت قراءات پر علامہ تمنا عمادی کے اعتراضات: قاری محمد طاہر رحیمی مدنی کی "دفاع قراءات" کا انتقادی مطالعہ	02:30-02:40
.2	ڈاکٹر حافظ مسعود قاسم (لیکچرر، شعبۂ علوم اسلامیہ، زرعی یونی ورسٹی، فیصل آباد)	مشہور ائمہ حدیث کے نظریہ قراءات کا تحقیقی جائزہ	02:40-02:50
.3	ڈاکٹر سردار احمد (اسسٹنٹ پروفیسر، وفاقی اردو یونی ورسٹی، عبدالحق کیمپس، کراچی)	برصغیر پاک وہند کے مشہور قرآنی خطاطوں کی خدمات	02:50-03:00
.4	ڈاکٹر سید باچا آغا (اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، کوئٹہ)	قدوۃ المجودین، قاری رحیم بخش پانی پتی کے خدمات وتعلیمات	03:00-03:10
.5	ڈاکٹر فیاض الحسن ازہری (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی، یونی ورسٹی آف فیصل آباد)	الشاطبية وأهم شروحها	03:10-03:20
.6	قاری فضل الرحمان (پی ایچ ڈی اسکالر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد)	علم قراءات میں قاری طاہر رحیمی کی خدمات	03:20-03:30
.7	ڈاکٹر یون محمودی (یونی ورسٹی آف انڈونیشیا)	The Practice and Polemic of Reading Quran as a Method in Choosing the Leaders in Province of Aceh, Indonesia.	03:30-03:40
.8	ڈاکٹر حافظ ارشد اقبال (علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)	نزول سبع احرف: مفاہیم واطلاقات؛ تحقیقی مطالعہ	03:20-03:30
		سوالات وجوابات	03:40-03:50
		مہمان خصوصی کا خطاب	03:50-04:00
		صدارتی کلمات	04:00-04:15

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا دن: جمعرات 28 فروری 2019ء

دوسرا سیشن (متوازی سیشن-2)	02:30-04:00	مقام: سیمی نار ہال نمبر 106

اختلاف القراءات: شبہات واعتراضات

Ikhtalaf al- Qirā'āt: confusions and objections

اختلاف القراءات (الشبهات والردود)

صدارت: ڈاکٹر عبد الحمید خان عباسی (صدر، شعبۂ قرآن وتفسیر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

مہمان خصوصی: دکتور یحیٰ عبد الرزاق الغوثانی (شیخ القراءات بالمسجد النبوی الشریف، المدینة المنورة)

مہمان اعزاز: ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر (پروفیسر، شعبۂ علوم اسلامیہ، یونی ورسٹی آف لاہور، لاہور)

نظامت: حافظ معظم شاہ (لیکچرر، شعبۂ شریعہ، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

نمبر شمار	نام وتعارف	عنوانات	وقت
1	ڈاکٹر محمود احمد (اسسٹنٹ پروفیسر، اسلامیات (وزٹنگ) یونی ورسٹی آف اوکاڑا)	اختلاف قراءات قرآنیہ پر گولڈزیہر کے اعتراضات کا تحقیقی مطالعہ	02:30-02:40
2	سعید الحق جدون (پی ایچ ڈی سکالر، فیکلٹی آف عربک اینڈ اسلامک سٹڈیز، عبد الولی خان یونی ورسٹی، مردان)	سورۃ التوبہ میں اختلاف قراءات اور آرتھر جیفری کے انکار کا تنقیدی مطالعہ	02:40-02:50
3	عبد الحی (لیکچرر، شعبۂ علوم اسلامیہ، نمل، اسلام آباد)	کتب ستہ میں قراءِ سبعہ کی روایات کا تحقیقی جائزہ	02:50-03:00
4	ڈاکٹر عبد الغفار (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ علوم اسلامیہ، یونیورسٹی آف ایجوکیشن اینڈ نکنالوجی لاہور (نارووال کیمپس)	محمد شین کا نظریہ قراءات: سنن ابو بعہ کی روشنی میں تحقیقی مطالعہ	03:00-03:10
5	ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ کھگہ (چیئرمین، شعبۂ علوم اسلامیہ، سرگودھا یونی ورسٹی)	روایت حفص وبزش کے تلامذہ کا استشراقی منہج	03:10-03:20
6	دکتور خالد احمد برکات (استاذ، جامعة طرابلس، لبنان)	الاختلاف المزعوم بين عثمان وابن مسعود النسخة الهيافة	03:20-03:30
7	دکتور یحیٰ عبد الرزاق الغوثانی (شیخ القراءات بالمسجد النبوی الشریف، مدینة نبویة)	الامام محمد بن سفيان القيروان و كتابه الهادي في القراءات السبع	03:30-03:40
8	پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر (شعبۂ علوم اسلامیہ، یونی ورسٹی آف لاہور)	اختلاف قراءات پر مستشرقین کے اعتراضات اور اس کے جوابات	03:40-03:50
	سوالات وجوابات		03:50-03:55
	مہمان خصوصی کا خطاب		03:55-04:05
	صدارتی کلمات		04:05-04:15

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا دن: جمعرات 28 فروری 2019ء

محفل حسن قراءات	بعد نماز مغرب	مقام: مین آڈیٹوریم

سرپرستی: پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی (ڈین کلیہ عربی و علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

صدارت: القاري الدكتور يحيى بن عبد الرزاق الغوثاني (سعودی عرب)

مہمان خصوصی: الشیخ القرئ محمد یحییٰ رسول نگری (مدیر جامعہ عزیزیہ، ساہیوال)

مہمان اعزاز: ڈاکٹر قاری احمد میاں تھانوی (مدیر، جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ، لاہور)

نظامت: حافظ طاہر اسلام عسکری (لیکچرر، شعبۂ فکر اسلامی، تاریخ و ثقافت، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

نمبر شمار	قرائے کرام	وقت
1	القاري الدكتور أحمد عيسى المعصراوي (مصر)	06:30-06:40
2	القاري الدكتور يحيى بن عبد الرزاق الغوثاني (سعودی عرب)	06:40-06:50
3	القاري الدكتور خالد بركات (لبنان)	06:50-07:00
4	القاري الدكتور أحمد جاد الله (ليبيا)	07:00-07:10
5	الشیخ القرئ محمد یحییٰ رسول نگری (ساہیوال)	07:10-07:20
6	الشیخ القرئ محمد ادریس العاصم (لاہور)	07:20-07:30
7	الدکتور القرئ احمد میاں تھانوی (لاہور)	07:30-07:40
8	القاری احمد دوامر (انڈونیشیا)	07:40-07:50
9	الشیخ الدکتور یون الحمودی (انڈونیشیا)	07:50-08:00
10	ڈاکٹر قاری حمزہ مدنی (لاہور)	08:00-08:10
11	قاری محمد ادریس آصف (لیہ)	08:10-08:20
12	قاری کرامت علی نعیمی (فیصل آباد)	08:20-08:30
13	قاری عبد السلام عزیزی (لاہور)	08:30-08:40
14	قاری سعید اللہ سعید (لاہور)	08:40-08:50
15	قاری عزیز حیدر (راول پنڈی)	08:50-09:00

تقسیم اسناد اعزاز و نشانات سپاس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا دن: جمعۃ المبارک یکم مارچ 2019ء

پہلا سیشن (متوازی سیشن - ۱)	09:00 - 11:00 am	مقام: مین آڈیٹوریم

علوم القراءات: اثرات وافادیت

Qirā'āt Sciences: Impact and Utility

علوم القراءات (الاثرات و الافادية)

صدارت: ا۔ د۔ أحمد عيسى المعصراوي (رئيس، لجنة مراجعه المصاحف بالأزهر الشريف، سابقا)

مہمان خصوصی: پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمان (شعبۂ علوم اسلامیہ، بہاؤالدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان)

نظامت: طاہر اسلام عسکری (لیکچرر، شعبۂ فکر اسلامی، تاریخ و ثقافت، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

نمبر شمار	نام وتعارف	عنوانات	وقت
.1	محمد منیب صدیقی (معاون، ادارہ اشرف التحقیق، جامعہ دار العلوم الاسلامیہ، لاہور)	استنباط احکام میں اختلاف قراءات کی حیثیت	09:00-09:10
.2	حافظ جمیل عالم اعوان (ایم فل اسکالر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	قراءت شاذہ کا تعارف اور اثرات (تحقیقی مقالہ)	09:10-09:20
.3	ڈاکٹر خلیل الرحمان (لیکچرر، گورنمنٹ ڈگری کالج نمبر 2، ڈیرہ اسماعیل خان)	قراءت میں معرفہ، وقوف اور لفظی احکام کے استنباط پر اس کے اثرات	09:20-09:30
.4	ڈاکٹر قاری رب نواز (اسسٹنٹ پروفیسر، ہائی ٹیک یونی ورسٹی، ٹیکسلا)	أثر اختلاف القراءات المتواترة في الأحكام العقدية	09:30-09:40
.5	ڈاکٹر محمد اسماعیل (اسسٹنٹ پروفیسر، نمل، اسلام آباد) محمد شفیق (لیکچرر، شعبۂ عربی، نمل، اسلام آباد)	علم القراءات و أثره في في النحو العربي	09:40-09:50
.6	ڈاکٹر محمد اقبال (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ عربی، نمل، اسلام آباد)	أثر القراءات القرآنية في قواعد النحو العربي. الدر المصون أنموذجا	09:50-10:00
.7	ڈاکٹر عبد الحی مدنی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، NED یونی ورسٹی، کراچی)	فقہی مسائل پر قراءات قرآنیہ کا اثر	10:00-10:10
.8	ڈاکٹر شاہ جنید احمد ہاشمی (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ تفسیر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی) دکتور احمد علی (مدرس علم القراءات، جامعہ عثمانیہ، پشاور)	القراءات و الرسم في تفسير كتاب الله : دراسة وصفية	10:10-10:20
	سوالات وجوابات		10:20-10:30
	مہمان خصوصی کا خطاب		10:30-10:40
	مہمان اعزاز کا خطاب		10:40-10:50
	صدارتی کلمات		10:50-11:00

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا دن: جمعۃ المبارک یکم مارچ 2019ء

پہلا سیشن (متوازی سیشن-2)	09:00 – 11:00 am	مقام: کاؤنسل ہال

علوم القراءات: اثرات وافادیت

Qirā'āt Sciences: Impact and Utility

علوم القراءات (الاثرات والافادية)

صدارت: پروفیسر ڈاکٹر علی اصغر چشتی (صدر شعبۂ حدیث وعلوم الحدیث، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

مہمان خصوصی: ڈاکٹر شبیر احمد منصوری (ڈائریکٹر، الاصلاح انٹرنیشنل)

نظامت: ڈاکٹر احمد رضا (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ فکر اسلامی، تاریخ وثقافت، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی)

نمبر شمار	نام وتعارف	عنوانات	وقت
.1	حافظہ طاہرہ خانم (ایم فل اسکالر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	امہات المومنین کی خدماتِ قراءات	09:00–09:10
.2	مس سارہ بانو (پی ایچ ڈی اسکالر، دی یونی ورسٹی آف لاہور، لاہور کیمپس)	علم الضبط: تعارف وارتقا	09:10–09:20
.3	قاری حنیف فریدی (مدیر، قرآن قراءات اکیڈمی، لاہور)	قاری خوشی محمد الازہری کی خدماتِ قراءات	09:20–09:30
.4	ڈاکٹر حافظ محمد مشاطیب (لیکچرر، گورنمنٹ ڈگری کالج، پھول نگر، قصور)	قراءات شاذہ اور اختلاف فقہا پر اس کے اثرات	09:30–09:40
.5	ڈاکٹر محمد عاطف اسلم راؤ (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، کراچی یونی ورسٹی)	قراءات قرآنیہ میں تفسیر ابی سعود کا منہج	09:40–09:50
.6	ڈاکٹر فرحت عزیز (ایسوسی ایٹ پروفیسر، ملاہور کالج یونی ورسٹی برائے خواتین، لاہور) ڈاکٹر ثمینہ سعدیہ (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ علوم اسلامیہ، پنجاب یونی ورسٹی، لاہور)	Variant Readings of the Holy Qur'an (An Analysis the objections of A.T.Welch)	09:50–10:00
.7	ڈاکٹر نور حیات خان (ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، نمل، اسلام آباد)	منهج الشيخ الابهى فى عرض القراءات	10:00–10:10
	سوالات وجوابات		10:10–10:30
	مہمان خصوصی کا خطاب		10:30–10:45
	صدارتی کلمات		10:45–11:00

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا دن: جمعۃ المبارک یکم مارچ 2019ء

اختتامی سیشن	3 پچھلے دن تا 04:20	مقام: مین آڈیٹوریم

نظامت:	حافظ طاہر اسلام عسکری	
تلاوت قرآن پاک		03:00-03:05
نعت رسول مقبول ﷺ		03:05-03:10
تاثرات		03:10-03:20
کانفرنس کی سفارشات	ڈاکٹر شاہ معین الدین ہاشمی (چیئرمین، شعبۂ سیرت سٹڈیز) علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد	03:20-03:30
مہمان خصوصی کا خطاب	ڈاکٹر پیر نور الحق قادری (وفاقی وزیر برائے وزارت مذہبی امور، حکومت پاکستان)	03:30-03:50
صدارتی کلمات	پروفیسر ڈاکٹر ضیاء القیوم (وائس چانسلر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	03:50-04:00
تقسیم نشانِ سپاس و اسنادِ اعزاز		04:00-04:10
اظہارِ تشکر	پروفیسر ڈاکٹر محی الدین ہاشمی (ڈین، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد)	04:10-04:20

گروپ فوٹو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس

علم القراءات

تاریخی مباحث اور عصری تحقیقات

(28 فروری تا یکم مارچ 2019ء)

خلاصہ جات مقالہ

شعبۂ فکرِ اسلامی، تاریخ وثقافت
کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس

علم القراءات: تاریخی مباحث اور عصری تحقیقات

28 فروری- یکم مارچ 2019ء

تلخیص مقالات

مرتب

حافظ سعید الرحمن

پی ایچ ڈی سکالر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد

شعبہ فکرِ اسلامی تاریخ و ثقافت، کلیہ عربی و علوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست خلاصہ جاتِ مقالات

عنوان خلاصہ	سکالر	صفحہ
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد	حافظ طاہر اسلام عسکری	3
بین الاقوامی کانفرنس 2019ء ـــــ تعارف	حافظ طاہر اسلام عسکری	5
فقہی مسائل کے اختلاف میں قراءات قرآنیہ (بالخصوص قراءتِ شاذہ) کے اثرات (تحقیقی مطالعہ)	ڈاکٹر محمد منشا طیب	7
امہات المومنین کی خدماتِ قراءات	حافظہ طاہرہ	9
پاکستانی مصاحف میں رسم وضبط کے مسائل: مختلف مواقف کا تجزیہ	ڈاکٹر محمد سمیع اللہ	11
حدیث "سبعۃ احرف" کی توضیح وتشریح سبب ورود کی روشنی میں	ڈاکٹر قاری محمد رمضان نجم باروی	12
قرأت قرآنیہ میں تفسیر ابی سعود کا منہج	ڈاکٹر محمد عاطف اسلم راو وقاص احمد خان	14
وقف اور ابتداء کی حقیقت اور مسائل فقہیہ پر اس کے اثرات۔ ایک تحقیقی مطالعہ	شمس الرحمٰن	15
حدیث سبعۃ اَحرف کی اسنادی حیثیت، مفاہیم واطلاقات	محمد شہزاد مجددی	16
کتب ستہ اور مسند احمد میں وارد آئمہ قراءات کی مرویات کا تحقیقی جائزہ	عبدالحی	18
علم وقف وابتداء: تعارف اور تاریخ	ڈاکٹر محمد اویس	19
مشہور ائمہ حدیث کا نظریہ قراءات کا تحقیقی جائزہ	ڈاکٹر حافظ مسعود قاسم	20
اختلاف قراءات قرآنیہ اور مستشرقین کے اعتراضات	ڈاکٹر محمود احمد	22
قدوۃ المجودین، قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کے خدمات وتعلیمات	ڈاکٹر سید باچا آغا	23

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عنوان خلاصہ	سکالر	صفحہ
فقہی مسائل پر قراءات قرآنیہ کا اثر	ڈاکٹر عبد الحئی مدنی	25
رسم مصحف پر قراءات قرآنیہ کے اثرات، تجزیاتی مطالعہ	ڈاکٹر محمد فاروق حیدر	26
قراءاتِ قرآنیہ پر مشتمل مصاحف کا علمی و تحقیقی مطالعہ	ڈاکٹر حافظ رشید احمد تھانوی	27
حجیت قراءات اور مسلم محققین	ڈاکٹر مفتی محمد ہارون	29
قراءات قرآنیہ کا شریعت میں مقام اور علم فقہ پر اس کے اثرات	محمد منیب صدیقی	31
برصغیر کے محدثین قرائے کرام	فضل الرحمان محمود	33
سورۃ الفاتحہ میں اختلافِ قراءات اور آرتھر جیفری کے افکار کا تنقیدی مطالعہ	سعید الحق جدون	34
قراءت شاذہ کا تعارف اور اثرات (ایک تحقیقی مقالہ)	جمیل عالم اعوان	36
موسیقی کی دھنوں پر قرآن کریم کی تلاوت؛ مجوزین کے دلائل کا تجزیہ	حافظ فہد اللہ مراد	38
نزول سبع احرف: مفاہیم و اطلاقات (ایک تحقیقی مطالعہ)	ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال	40
اختلاف قراءات پر مستشرقین کے اعتراضات اور اس کے جوابات	پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر	42
روایت حفص ورش کے تقابل کا استشراقی منہج	ڈاکٹر محمد فیروز الدین شاہ کھگہ	44
قراءات قرآنیہ کی حقیقت و نوعیت: امام زرکشی کی البرہان کا خصوصی مطالعہ	ظفر اقبال	47

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی اسلام آباد

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی 1974ء میں پارلیمنٹ کے ایکٹ کے تحت قائم ہوئی۔ اس یونی ورسٹی کا شمار دنیا کی دوسری اور ایشیا کی پہلی بڑی یونی ورسٹیوں میں ہوتا ہے۔ پاکستان میں اس یونی ورسٹی کے قیام کا بنیادی مقصد فاصلاتی نظام تعلیم کے ذریعہ ان لوگوں کو جو بہ وجوہ رسمی تعلیم سے استفادہ نہیں کر سکے یا جن کا سلسلہ تعلیم منقطع ہو گیا تھا، ان کی دہلیز پر تعلیمی سہولت مہیا کرنا ہے۔ یونی ورسٹی غیر رسمی طریقۂ تعلیم کے ذریعے مختلف تعلیمی پروگرام پورے ملک میں عام کر رہی ہے۔ ہر سال تقریباً 3 | لاکھ طلبہ اس جامعہ سے استفادہ کرتے ہیں۔

کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کے قیام کے ساتھ ہی کلیہ سماجی وانسانی علوم کے تحت ادارۂ عربی وعلوم اسلامیہ قائم کیا گیا۔ اس ادارے کو بعد ازاں 1998ء میں ترقی دے کر کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ میں تبدیل کر دیا گیا۔ کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ کا قیام ملک میں علوم عربیہ واسلامیہ کی ترویج واشاعت اور ان طلبا کو سہولت فراہم کرنا تھا جو علوم اسلامیہ میں دل چسپی تو رکھتے تھے مگر کسی رسمی ادارہ میں جا کر باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے تھے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے کلیہ میں 1987ء میں ایم فل علوم اسلامیہ کی ابتدا کی گئی، جب کہ سال 1998ء سے پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ کا آغاز کیا گیا۔ بعد ازاں 1999ء میں ایم اے علوم اسلامیہ کے چار تخصصات کا اجرا بھی کیا گیا۔ اس وقت کلیہ ہذا آٹھ شعبہ جات: شعبۂ قرآن وتفسیر، شعبۂ علوم حدیث، شعبہ سیرت سٹڈیز، شعبۂ شریعہ، شعبۂ فکر اسلامی، تاریخ وثقافت، شعبۂ مطالعات بین المذاہب، شعبہ اسلامک اکنامکس اور شعبۂ عربی زبان وادب پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں بی ایڈ عربی، بی اے، عربیک ٹیچر ٹریننگ کورس، ایف۔ اے، میٹرک، اللسان العربی، عربک بول چال، مناسک حج کورس، فہم قرآن کے کورسز بھی کلیہ کے زیر اہتمام کرائے جا رہے ہیں۔ کلیہ عربی وعلوم اسلامیہ کئی ملکی اور بین الاقوامی سطح کی کانفرنسز اور سیمینارز بھی منعقد کروا چکا ہے۔

سال 2001ء میں کلیہ سے تحقیقی مجلہ "معارف اسلامی" کا اجرا کیا گیا۔ مجلہ کے اب تک 30 شمارے منظر عام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پر آچکے ہیں۔ مجلہ ہذا میں علوم اسلامیہ کے تمام موضوعات سے متعلق تحقیقی مقالات شایع کیے جاتے ہیں۔ یہ مجلہ ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ ہے۔

شعبۂ فکر اسلامی تاریخ و ثقافت

شعبہ فکرِ اسلامی، تاریخ و ثقافت یونیورسٹی کا قدیم ترین شعبہ ہے جو ابتداً شعبہ علوم اسلامیہ کے نام سے موسوم رہا۔ اس شعبے کے قیام کا مقصد اسلامی فکر، تاریخ و ثقافت کی ترویج اور نئی نسل کو اسلامی علوم سے کے قیام کا مقصد اسلامی علوم کی ترویج اور نئی نسل کو اسلامی علوم سے اس طرح روشناس کرانا تھا کہ وہ اس معاشرے کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکیں اور اسلام پر عصر حاضر میں جو اعتراضات کیے جارہے ہیں ان کا جواب بہ احسن دے سکیں۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے 1987ء میں علوم اسلامیہ میں ایم فل علوم اسلامیہ کی ابتدا کی گئی۔ بعد میں 1999ء میں ایم اے علوم اسلامیہ (تخصص فکرِ اسلامی، تاریخ و ثقافت) کا اجرا کیا گیا۔ شعبہ اس سے قبل کئی ملکی اور بین الاقوامی سطح کی کانفرنسز اور سمی نارز منعقد کرا چکا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بین الاقوامی کانفرنس

علم القراءات: تاریخی مباحث اور عصری تحقیقات

(28 فروری-یکم مارچ، 2019ء)

قرآن مجید کو شریعت اسلامی کا اولین مصدر اور جملہ علوم وفنون کا ماخذِ اول ہونے کی حیثیت حاصل ہے۔ قرآن مجید کو نظر انداز کر کے علوم اسلامیہ کے کسی بھی گوشے کو تحقیق کا عنوان نہیں بنایا جا سکتا۔ اسلامی علوم کی تمام شاخیں دراصل قرآن مجید پر مختلف زاویہ ہائے نظر سے غور و فکر کا نتیجہ ہے۔ قرآن کریم وہ سرچشمۂ علم ہے جس سے تا قیامت فکر و نظر کے نت نئے سوتے پھوٹتے رہیں گے؛ اسی بنا پر قرآن مجید ہمیشہ سے اہل علم و نظر کا مرکزِ توجہ رہا ہے۔ علوم قرآن کا دائرہ بے حد وسیع ہے جن میں سب سے بنیادی حیثیت خود قرآن مجید کے متن اور الفاظ کی ہے۔ قرآن مجید کے متن کی تدوین، کتابت و رسم، قراءت کے مختلف لہجے اور اسالیب پر مشتمل یہ علم، علم القراءات کہلاتا ہے۔ اس میں یہ بحث کی جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے قرآن مجید کے کون سے الفاظ درجہ ثبوت کو پہنچتے ہیں؟ ان الفاظ کو تاریخ اسلامی کے ابتدائی ادوار اور مابعد زمانے میں کس طرح محفوظ کیا گیا؟ متن کی کتابت کے اصول وضوابط کیا ہیں؟ آیات و سور کی ابتدا و اختتام کے ضابطوں کی کیا نوعیت ہے؟ نیز یہ کہ قرآن مجید کو پڑھنے کے متنوع لہجوں کا اثبات و استناد کن دلائل پر استوار ہے؟

علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی کے شعبۂ فکر اسلامی، تاریخ و ثقافت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ قرآن مجید کے علوم و معارف کو اعلیٰ تحقیق کا موضوع بنایا جائے۔ اسی کے پیش نظر علم القراءات: تاریخی مباحث اور عصری تحقیقات کے عنوان سے دوروزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ یہ موضوع اپنے مشمولات اور تفصیلات کے اعتبار سے بے حد وسعت کا حامل ہے- اس ضمن میں اہم محاور کو منتخب کیا گیا جن پر قرآنی علوم کے ماہرین اور متخصصین کو مقالہ جات لکھنے کی دعوت دی گئی۔ کانفرنس کے ان بنیادی موضوعات سے متعلق بڑی تعداد میں خلاصہ جات موصول ہوئے تھے جن میں سے منتخب خلاصہ جات شایع کیے جا رہے ہیں کہ انھی سے متعلق مفصل مقالہ جات کانفرنس میں پڑھے جائیں گے۔

اس کانفرنس میں قراءات قرآنیہ کے مختلف لہجوں اور اسالیب کی قرأت کے ماہر قرائے کرام کو بھی مدعو کیا جا رہا ہے تاکہ نظری و تحقیقی مباحث کے پہلو بہ پہلو عملی و اطلاقی رخ بھی سامنے آ سکے۔ اہل استشراق اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بعض مسلم مفکرین نے قراءات پر بعض اشکالات بھی اٹھائے ہیں، ان کا تجزیاتی مطالعہ اور اصل حقیقت کو علمی استدلال سے واضح کرنا بھی اس کانفرنس کے اہم ترین مقاصد میں داخل ہے تاکہ متن قرآن پر کسی قسم کا شک وشبہہ ذہنوں میں خلجان پیدا نہ کر سکے۔

ہم اس کانفرنس میں حصہ لینے والے تمام اہل علم وفضل اور کانفرنس کا اہتمام کرنے والے تمام رفقا کے بے حد شکر گزار ہیں کہ ان کی مساعی جمیلہ سے کانفرنس کا انعقاد ممکن ہو سکا۔ یونی ورسٹی کے وائس چانسلر نے اس ضمن میں ہر ممکن اعانت فرمائی اور اپنی سرپرستی میں تمام اہم امور کی تکمیل کرائی۔ اللہ تعالی شیخ الجامعہ سمیت سب معاونین کو بہت اچھا بدلہ عنایت فرمائے۔

وصلی اللہ علی حبیبنا وسیدنا ومولانا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

حافظ طاہر اسلام عسکری (کانفرنس کوآرڈینیٹر)
لیکچرر، شعبۂ فکر اسلامی، تاریخ وثقافت
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فقہی مسائل کے اختلاف میں قراءات قرآنیہ (بالخصوص قراءتِ شاذہ) کے اثرات (تحقیقی مطالعہ)

ڈاکٹر محمد منشا طیب *

علومِ قرآن کے ضمن میں علم القراءات کی اہمیت بالکل واضح ہے کہ اس کا تعلق قرآن مجید کی تلاوت اور اس کے فہم سے ہے۔ مباحثِ علم القرآت میں منقول متواتر احادیث کے مطابق قرآنِ مجید کا نزول سات حروف میں ہوا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو ان سب حروف میں تلاوتِ قرآن کی اجازت عطا کی تھی۔ علماء نے اس فن پر کئی معرکۃ الآراء کتب بھی تحریر کی ہیں اور ان قراءات / حروفِ سبعہ کی حجیت ثابت کی ہے۔ جمہور علماء کا اتفاق ہے کہ قرآن مجید کی جو قراءاتیں متواتر منقول ہیں وہ شریعت میں حجت ہیں۔ جہاں تک قراءات شاذہ کا تعلق ہے یہ بھی امام ابو حنیفہؒ و اصحاب کے ہاں مشروط طور پر، امام احمدؒ کے ایک قول اور امام مالک و شافعی رحمہما اللہ وغیرہ کے مختلف اقوال کے مطابق حجت ہیں۔ امام شافعیؒ کا راجح قول، ان کے بعض اصحاب، امام مالکؒ اور امام احمدؒ کے ایک قول کے مطابق حجت نہیں ہیں۔

حجیت کا یہ دائرہ کار محض بحث کی حد تک نہیں بلکہ اس کے اثرات استنباطِ مسائل اور استدلال و تطبیق میں بھی واضح محسوس کیے جاسکتے ہیں۔ انھی اثرات کی بدولت قرآنِ مجید میں آیاتِ احکام کے ذیل میں فقہاء نے الفاظِ قرآنی کو مختلف طریقے سے ادا کرنے (تلفظ و قراءت) کی وجہ سے معنوی تغیر کو بھی پیشِ نظر رکھا ہے۔ مثال کے طور پر ان "صلوۃ الوسطی کی تعیین، فدیہ طعام مسکین، کفارۃ الیمین، رمضان کے روزوں کی قضاء (متواتر ہونے چاہئیں یا غیر متواتر)، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا حکم اور عمرہ کا حکم وغیرہ شامل ہیں جن میں اختلاف لفظوں کے تغیر یا اختلافِ قراءت سے معنوی تبدیلی کا نتیجہ ہے۔

فقہاء کرام ان تمام قراءات کا خصوصی اہتمام کیا کرتے تھے جو ان تک پہنچیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ قراءات متواترۃ اور شاذہ کے درمیان خوب تمیز روا رکھتے تھے۔ اسی لیے احکام فقہ میں قراءات کی اثر پزیری سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ قراءات قرآنیہ کو فقہاء کس نظر سے دیکھتے ہیں اور یہ کس طرح فقہی احکام پر اثرات مرتب

---

* لیکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، نارنگ منڈی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرتی ہیں یہ ہمارے اس تحقیقی مضمون کا موضوع بحث ہے۔ مزید برآں مقالہ نگار اس مضمون میں قراءت سے متعلقہ اختلاف فقہاء کے اسباب، قراءات قرآن کی تعریف، قراءات قرآن کی اقسام اور شاذ قراءاتوں کا حکم بیان کرنے کے ساتھ ساتھ فقہی احکام کے استنباط میں مختلف قراءاتوں کے متنوع اثرات و نتائج پر اپنی تحقیقی معروضات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امہات المومنین کی خدماتِ قراءات

حافظہ طاہرہ*

کسی بھی قوم یا معاشرہ کی اصلاح و تعمیر میں جو بنیادی کردار عورتیں ادا کرتی ہیں وہ کسی ہوش مند سے مخفی نہیں۔ بچوں کی تربیت، معاشرہ کی صلاح و فساد، بناؤ و بگاڑ کا تعلق مردوں کی بہ نسبت عورتوں سے زیادہ ہے۔ بچے ماؤں کی گود میں پلتے ہیں اور ان کا سب سے پہلا مکتب و مدرسہ ماں کی گود ہوتی ہے۔ عورتوں کی اصلاح معاشرہ کی اصلاح ہے۔ عورتیں اگر چاہیں تو بگڑے ہوئے معاشرہ اور مغربی تہذیب کے بہتے ہوئے سیلاب کا رخ موڑ دیں۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت میں بہت سے احکام خصوصیت کے ساتھ عورتوں کے متعلق بیان کیے گئے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کی اصلاح کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ فرمائی ہے۔ اس کے لیے مستقل وعظ بھی فرمائے ہیں۔ اور قرآن مجید میں بھی خواتین سے برابر خطاب کیا گیا ہے جیسے {فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ}[1] (پھر قبول کی ان کی دعا ان کے رب نے کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنے والے کی تم میں سے مرد ہو یا عورت تم آپس میں ایک ہو)

لہذا طبقہ صحابہ کرام میں خواتین نے بھی بلا امتیاز قرآن و سنت کے تعلیم و تعلم صحابیات میں اپنا حصہ ڈالا۔ یہ وجہ ہے کہ ہمیں دور نبوی میں صحابیات کے بعد کے ادوار میں بہت سی خواتین قارئات، محدثات، مفسرات، فقہیات کے کارہائے نمایاں نظر آتے ہیں جو ہمارے علمی ورثہ کا ایک درخشندہ باب ہے۔ صحابیات میں سے بعض خواتین ایسی بھی ہیں جنہوں نے براہ راست رسول اللہ ﷺ سے قرآن و علوم القران کی تعلیم حاصل کی جن میں سے امہات المومنین میں سر فہرست ام المومنین حضرت عائشہ، حضرت حفصہ، حضرت ام سلمہ رضوان اللہ علیہن اجمعین جملہ علوم میں بلند مقام پر فائز تھیں۔ ان کے علاوہ بھی صحابیات جن کے ذمہ تعلیم

---

* ایم فل اسکالر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

1 آل عمران:195

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

القرآن خواتین کی جاجماعت نماز کی ادائیگی، قرآت قرآن، تدریس و تفہیم قرآن تھی مثلاً حضرت ام ورقہ بنت عبد اللہ اور انکی والدہ خیرہ بنت ابی جو فہم قرآن زھد و تقوی میں اپنی مثال آپ تھیں۔ بعض صحابیات مکمل قرآن کی حافظہ و قار تھیں انکا تعلق بالقرآن اور شوق و محبت اس درجہ تھا کہ نبی کریم تلاوت قرآن فرماتے اسے پوری توجہ سے سماعت فرماتیں اور حفظ کر لیتیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاکستانی مصاحف میں رسم وضبط کے مسائل: مختلف مواقف کا تجزیہ

ڈاکٹر محمد سمیع اللہ *

یہ مسلّمہ حقیقت ہے کہ قرآن مجید کے ساتھ ایک مسلمان کی وابستگی، تعظیم واحترام سے کہیں بڑھ کر ایمان اور عقیدے کا معاملہ ہے۔ بایں وجہ قرآنی متن و معنی کی حفاظت و صیانت، امتِ مسلمہ کے لیے ہمیشہ انتہائی حساس معاملہ رہا ہے۔ کلام الٰہی کے ناقابل تبدیل ہونے اور تحریفِ لفظی و معنوی سے محفوظ ہونے کے الوہی دعویٰ کے باوصف، امت کے ماہرین فنونِ قرآنیہ نے بھی، ہر دور میں صیانتِ متن و معنیٰ کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ تدوینِ قرآن سے لے کر علوم قرآنی کے ارتقاء تک، حفاظتِ قراءات سے لے کر فنونِ رسم وضبط واعجام اور قواعد واصول کی تشکیل تک اور پھر اس کی قراءت وکتابت میں معمولی سی لغزش سے بھی بچنے کے لیے سماجی قوانین کی تنفیذ تک، ایک ایسی مسلم روایت ہے جس کی نظیر دنیا کے کسی دوسرے مذہبی متن کے حوالے سے نہیں ملتی۔ جغرافیائی طور پر اسلامی وسعت، علاقائی وسائل میں ارتقاء، علوم وفنون کی اشاعت، کی وجہ سے جب مصاحف کو مقامی طور پر لکھا جانے لگا اور بعد ازاں دورِ طباعت میں مشینی اشاعت شروع ہوئی تو فنی طور پر متونِ مصاحف کا تجزیہ ماہرینِ فنِ رسم وضبط کے لیے موضوعِ تحقیق بنا۔ چنانچہ عالمِ اسلام میں رائج مختلف مناہج رسم وضبطِ قرآنی کے مطابق شایع شدہ مصاحف کے تبادلہ نے اہل فن کے ہاں اس بحث کو بھی جنم دیا کہ رسم کے علاوہ ضبط، رموزِ اوقاف اور فواصل کا کون سا منہج زیادہ بہتر اور قابل تقلید ہے۔ اسی پس منظر میں برصغیر بالخصوص پاکستانی مصاحف کا دیگر ممالک کے طبع شدہ مصاحف سے مقارنہ اور تجزیہ کا آغاز ہوا۔

پاکستان میں ریاستی سطح پر طباعتِ مصاحف کے لیے رسم وضبط کے ماہرین و متخصصین پر مشتمل مرکزی علمی کمیٹی (مجمع علمی) کا نہ ہونا، غیر تربیت یافتہ اور مطلوبہ فنون سے نابلد پروف ریڈرز حضرات کی تعیین، سرکاری طور پر انجمن حمایتِ اسلام کے نسخہ کو معیار قرار دیے جانے کے باوجود ناشران کی طرف سے مسلسل مخالفت اور قانون کی موجودگی کے باوجود ذمہ دار اداروں کا تادیبی کاروائی عمل میں نہ لانا پاکستانی مصاحف میں فنی وانتظامی تسامحات کے اسباب ہیں۔

---

* اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامی فکر وتہذیب، یونی ورسٹی آف مینیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث "سبعۃ احرف" کی توضیح و تشریح سبب ورود کی روشنی میں

ڈاکٹر قاری محمد رمضان نجم باروی *

قرآن حکیم کے امتیازات میں سے ایک اہم امتیاز یہ ہے کہ اسے پڑھنے والوں کے لیے آسان کر دیا گیا ہے تاکہ امت محمدیہ کو اس کی کماحقہ تلاوت اور کماحقہ فہم کا شرف امت مرحوم کو حاصل ہو قرآن حکیم نے خود اس حقیقت کو بایں الفاظ بیان کیا ہے" {وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ }[2]

کتب سابقہ کو صرف ایک وجہ متعین پر پڑھنے کی اجازت تھی رسل عظام علیہم السلام نے تخفیف کی نہ دعاء کی اور نہ ہی ان کو متنوع وجوہ پر پڑھنے کی اجازت بخشی گئی، جبکہ اس خیر امت "جو امت خیر بھی ہے، کو آسانی و سہولت دینے کے لیے نبی رحمت، رسول سہولت ورأفت ﷺ نے باصرار دعاء کر کے سات مختلف اور متنوع وجوہ و قراءات کے ساتھ قرآن حکیم کی اجازت طلب فرمائی اور اس طرح جہاں امت پر آپ ﷺ کی رحمت و محبت کا اظہار ہوا وہاں قرآن حکیم کی عظمت و شرافت نیز تفنن کلام کی صورت بھی وجود میں آگئی۔

یہ بات جاننا ضروری ہے کہ جناب رحمۃ للعلمین ﷺ نے اپنی عمومی قراءۃ میں تمام وجوہ تلاوت کو جمع نہیں فرمایا، اور بقدر ضرورت جس کے مناسب جو قراءۃ سمجھی اسی کی اسے تعلیم دی، تاکہ امت کے لیے مشکل سنت جاری نہ ہو بلکہ سنت میں امت کے لیے آسان طریقہ متعین ہو اگر آپ ﷺ عمومی مقامات اور عمومی قراءۃ میں مختلف وجوہ کو جمع فرماتے تو یہ اکثر اشخاص امت کے لیے مشکل کا باعث ہوتا حالانکہ متعدد قراءات میں تلاوت کی اجازت چاہنے میں مقصد آسانی ہے اس لیے آپ ﷺ نے ایک طریق پر تلاوت قرآن کرنے کو اپنی سنت عمومیہ بنایا۔ اور دوسری حکمت اس میں یہ بھی تھی کہ چونکہ شروع میں ایک ہی حرف پر قراءۃ کا حکم تھا اور بعد میں سات پر رخصت عطاء ہوئی تو آپ ﷺ نے چاہا کہ امت تو رخصت پہ عمل کرے لیکن آپ ﷺ خود عزیمت پہ عمل کریں اور یہی آپ ﷺ کی شان رفیع کے لائق و مناسب تھا۔

---

* اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ عربی و علوم اسلامیہ، دی یونیورسٹی آف فیصل آباد

2 القمر:17

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث «إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ» کے اسباب نزول وورود پر گہری نظر ڈالنے سے اس حکم کے اسرار ورموز اور ایمانی ودینی نکات پر روشنی پڑتی ہی۔ یہ حدیث تقریباً حد تواتر کو پہنچی ہوئی ہے لیکن اس مختصر مقالے میں صرف روایات صحیحین کی روشنی میں چند امور پر بحث کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرأت قرآنیہ میں تفسیر ابی سعود کا منہج

ڈاکٹر محمد عاطف اسلم راو*

وقاص احمد خان**

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قرآنِ کریم اسلام کا صرف بنیادی قانون، دستور اور اساس ہی نہیں بلکہ اپنی ذات میں ایک معجزہ بھی ہے جو اپنے الفاظ اور معانی دونوں ہی کے لحاظ سے اعجازی شان رکھتا ہے جس طرح مخلوق اس بات سے عاجز ہے کہ الفاظ کی تراکیب، اجزائے کلام کی ترتیب اور انداز بیان کی فصاحت کے لحاظ سے قرآنِ کریم کی مثل لاسکے۔ اسی طرح مخلوق کے لیے یہ بھی ناممکن ہے کہ ہدایت کے کمال، احکام کی جامعیت، علوم و معارف کی گہرائی اور مضامین کی ہمہ گیریت کی نسبت سے قرآن مجید کی نظیر پیش کر سکے۔

علم القرأت قرآن کریم کے متعلقہ فنون میں اہمیت رکھتا ہے جس کے سبب ہر دور میں قرآن کو پڑھنے اور سمجھنے میں مدد ملتی رہی ہے، مختلف اہلِ علم نے اس فن میں اپنی تحقیق سے کئی شبہات کا ازالہ کیا اور اس فن کے ذریعے افہام و تفہیم کو آسان بنایا ہے۔ چناں چہ اس ضمن میں تفسیر ابی سعود میں قرأت قرآنیہ میں مختلف مناہج اختیار کیے گئے ہیں۔ زیرِ نظر مقالہ میں تفسیر ابی سعود کے قرأت قرآنیہ کے مناہج کو زیرِ بحث لایا جائے گا۔ اس مقالہ کے اجزائے ترکیبی درج ذیل ہیں:

قرأت کا مفہوم و اہمیت

تفسیر ابی سعود و مفسر کی اہمیت

قرأت قرآنیہ میں تفسیر ابی سعود کا منہج

---

*اسسٹنٹ پروفیسر، ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک لرننگ، کراچی یونی ورسٹی

**پی ایچ ڈی سکالر، کراچی یونی ورسٹی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وقف اور ابتداء کی حقیقت اور مسائل فقہیہ پر اس کے اثرات۔ ایک تحقیقی مطالعہ

شمس الرحمٰن*

علم القراءات میں وقف اور ابتداء کے جاننے کی بہت اہمیت ہے، حتی کہ وقف اور ابتداء کے جانے بغیر کوئی علم القراءات میں ماہر شمار ہوتا ہی نہیں۔ کیونکہ اسی کی وجہ سے عبارات ایک دوسرے سے ممیز ہوتے ہیں اور اس وجہ سے عبارت کا مفہوم بھی واضح ہو جاتا ہے۔ اگر اس کی رعایت نہ رکھی گئی تو عبارت کا مفہوم اور مطلب کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے۔ اسی لیے آئمہ قراءات نے اس بات کا خاص اہتمام کیا کہ شاگرد کو وقف اور ابتداء میں مہارت حاصل کیے بغیر اجازت نہ دیتے تھے۔

کسی آیت کے اندر کہاں پر وقف صحیح ہے اور کہاں پر صحیح نہیں؟ اس کے متعلق مختلف مقامات پر مختلف آئمہ قراءات کے درمیان اختلاف بھی پایا گیا ہے، جس کی وجہ سے ان آیات کے معانی و مفاہیم بھی ایک دوسرے سے مختلف ہو گئے۔ آئمہ قراءات کی اس اختلاف کی وجہ سے فقہاء کرام کے درمیان بھی اختلاف پیدا ہوا۔ آیات کریمہ سے مسائل فقہیہ کے استنباط پر وقف اور ابتداء کا بہت گہرا اثر ہے، کیونکہ کسی آیت کے متعین مقام پر وقف کرنے سے آیت کا ایک مفہوم بنتا ہے، جبکہ اسی آیت میں اسی مقام پر وقف نہ کر کے اتصال کے ساتھ پڑھنے سے اسی آیت کا دوسرا مفہوم بن جاتا ہے، جس سے اس آیت سے مستنبط ہونے والا مسئلہ بھی کچھ سے کچھ بن جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے فقہاء کرام نے مسائل فقہیہ میں اپنے اپنے موقف پر جہاں دیگر دلائل پیش کیے ہیں وہاں پر وقف اور ابتداء کے ذریعے سے بھی اپنے مدعی کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ چنانچہ مذکورہ بالا تینوں آیات کریمہ سے مستنبط ہونے والے مسائل میں فقہاء احناف نے وقف اور ابتداء کے ذریعے اپنے موقف کو تقویت بخشی۔ جس سے علم القراءات میں وقف اور ابتداء کی اہمیت اور فقہاء کرام کی دقت نظر کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

زیر نظر مقالہ میں وقف اور ابتداء کی حقیقت واضح کرنے کے بعد قرآن کریم کی چند آیات کریمہ میں وقف اور ابتداء میں اختلاف کی وجہ سے مسائل فقہیہ پر اس کے اثرات کا جائزہ لیا جائے گا۔

---

* ریسرچ سکالر شعبہ قرآن وسنہ، جامعہ کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث سبعۃ أحرف کی اسنادی حیثیت، مفاہیم و اطلاقات

محمد شہزاد مجددی*

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی تلاوت میں آسانی کے لیے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک سہولت یہ عطا فرمائی ہے کہ اس کے الفاظ کو مختلف طریقوں سے پڑھنے کی اجازت دی ہے کیونکہ بعض اوقات کسی شخص سے کوئی لفظ ایک طریقے سے نہیں پڑھا جاتا تو وہ اسے دوسرے طریقے سے پڑھ سکتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ»[3] (یہ قرآن سات حروف پر نازل کیا گیا ہے پس ان میں سے جو تمہارے لیے آسان ہو اس طریقہ سے پڑھ لو)

اہل عرب کے متعدد لہجے تھے جو انہوں نے فطری طور پر اکتساب کیے تھے جبکہ بعض نے اپنے اردگرد بسنے والے لوگوں سے سیکھے تھے۔ قریش کی زبان اس سلسلہ میں کچھ اسباب کی بنا پر معروف اور مقدم تھی، تجارت میں ان کی مشغولیت، بیت اللہ شریف کے پاس مقیم ہونا، اور حجاج زائرین کے لیے انتظامی امور انجام دینا وغیرہ جبکہ قریشیوں نے کچھ کلمات اور لہجے جو انہیں اچھے لگتے تھے دوسرے قبائل سے بھی اخذ کیے تھے۔

ہمارے نزدیک قرآن کریم کے 'سات حروف' کی سب سے بہتر تشریح اور تعبیر یہ ہے کہ حدیث میں 'حروف کے اختلاف' سے مراد 'قرأتوں کا اختلاف' ہے اور سات حروف سے مراد 'اختلاف قرأت' کی سات نوعیتیں ہیں، چنانچہ قرأتیں تو اگرچہ سات سے زائد ہیں، لیکن ان قرأتوں میں جو اختلافات پائے جاتے ہیں، وہ سات اقسام پر منحصر ہیں۔ یہ قول متقدمین میں سے سب سے پہلے امام مالک رحمہ اللہ کے یہاں ملتا ہے مشہور مفسر قرآن علامہ نظام الدین قمی نیشاپوری رحمہ اللہ اپنی تفسیر غرائب القرآن میں لکھتے ہیں کہ احرف سبعہ کے بارے میں امام مالک رحمہ اللہ کا یہ مذہب منقول ہے کہ اس سے مراد قرأت میں سات قسم کے اختلافات ہیں۔

---

* پی ایچ ڈی اسکالر، یو ایم ٹی، لاہور

3 بخاری، محمد بن اسماعیل، جامع الصحیح: فضائل القرآن، باب، انزل قرآن سبعہ احرف، طبع قدیمی کتب خانہ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علامہ محمد علی صابونی لکھتے ہیں: یہاں سبعہ احرف سے مراد سات لغات ہیں جو عربوں میں بولی جاتی تھیں۔ یہاں یہ معنی نہیں ہے کہ ایک حرف سات طرح سے بولا جاتا ہے یا پھر سات دس یا اس سے زائد طرح سے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ سات زبانیں قرآن پاک میں مندرج ہیں۔[4]

4 صابونی، محمد علی، التبیان فی علوم القرآن، ص ۱۷۵: طبع دار الجلیل، بیروت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کتب ستہ اور مسند احمد میں وارد آئمہ قراءات کی مرویات کا تحقیقی جائزہ

عبدالحی *

شریعت اسلامیہ کے دو بنیادی ماخذ قرآن مجید اور دوسرا سنت رسول ﷺ ہے۔ ان دونوں کی حفاظت کا ذمہ اللہ سبحانہ وتعالی نے خود لیا ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے {إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ} [5] (بیشک یہ کتاب نصیحت ہمیں نے اتاری ہے اور یقیناً ہم اس کے نگہبان ہیں)۔

جہاں ان کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالی نے خود لیا ہے وہاں ان کی حفاظت کے اسباب بھی خود مہیا فرمائے۔ انہی اسباب میں سے ایک یہ ہے کہ قراء کرام کی ایک ایسی جماعت پیدا فرمادی جو نہ صرف قرآن کریم کی خدمت میں مشغول رہے بلکہ علم حدیث میں بھی نمایاں خدمات سر انجام دیتے رہے لیکن ان کی علم حدیث میں خدمات ہم سے مخفی ہیں۔

قراء کرام سے مراد وہ قراء ہیں جن کی قراءات اور روایات آج دنیا کے مختلف اطراف واکناف میں پڑھی پڑھائی جاتی ہیں جو قراء سبعہ وعشرہ کے نام سے معروف ہیں۔ یہ دس امام اور ہر ایک کے دو دو راوی ہیں، تمام مل کر تیس ۳۰ قراء کرام ہیں۔

حدیث کی چھ کتابوں صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ابی داود، سنن ترمذی، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ اور مسند امام احمد بن حنبل

کی روشنی میں ان آئمہ قراءات کی علم حدیث میں خدمات کو اجاگر کیا گیا ہے کہ ان کی کتنی مرویات ہیں اور وہ صحت وضعف کے کس معیار پر ہیں۔ محدثین آئمہ جرح وتعدیل کے نزدیک ان قراء کرام کا مقام ومرتبہ اور ان کی دینی وعلمی ثقاہت کو واضح کیا گیا ہے نیز تمام قراء کا حدیث میں ضعیف ہونے کے شبہ کا ازالہ کیا گیا ہے۔ اس بات کو بھی بیان کیا گیا ہے کہ آئمہ قراءات کی مرویات صرف قراءات قرآنیہ پر مشتمل نہیں بلکہ فقہ کے ہر باب سے تعلق رکھتی ہیں اور ان سے خوب استفادہ واستدلال کیا گیا ہے۔

---

* پی ایچ ڈی ریسرچ سکالر، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد و لیکچرار، عمل یونیورسٹی، اسلام آباد

[5] الحجر:9

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم وقف وابتداء: تعارف اور تاریخ

ڈاکٹر محمد اویس*

یہ علم علوم القرآن کی ایک نوع اہم ہے جو کہ علم تجوید و قراءات کے ساتھ لازم وملزوم ہے۔ علم القراءات کی اصطلاح میں وقف اخیر کلمہ غیر موصولہ پر تلاوت کے جاری رکھنے کے ارادے سے سانس توڑنے کو کہتے ہیں خواہ قاری موقوف علیہ کے بعد والے کلمے سے ابتداء کرے یا پچھلے کلمات سے اعادہ کرلے۔ تجوید و قراءات کے لیے ترتیل کا لفظ بھی مستعمل ہے۔ حضرت علیؓ لفظ ترتیل کی تفسیر تجوید الحروف اور معرفۃ الوقوف سے کرتے ہیں اسی وجہ سے قراء کرام علم قراءات کی سند علم وقف وابتداء کی معرفت کے بغیر جاری نہیں کرتے تھے۔ علم تجوید سے معانی قرآن کی تصحیح ہوتی ہے جبکہ علم وقف وابتداء سے معانی قرآن کی تفہیم ہوتی ہے۔ اس علم کی اہمیت کا ثبوت احادیث نبویہ، اقوال صحابہ اور اقوال تابعین سے ملتا ہے۔ ایک مرتبہ نبی علیہ السلام نے ایک خطیب کو عام گفتگو میں غلط جگہ وقف کرنے کی وجہ سے اپنے پاس سے اُٹھا دیا تھا جو اس بات کی دلیل ہے کہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے حسن وقف کی رعایت رکھنا بے حد ضروری امر ہے۔ علم تجوید و قراءات کی طرح اس موضوع پر بھی مستقل کتب تحریر کی گئیں۔ اس فن پر سب پہلی کتاب امام ضرار بن صرد م ۲۰۰ھ کی کتاب الوقف والابتداء ہے جو کہ مفقود ہے جبکہ مطبوعہ کتب میں پہلی کتاب محمد بن سعدان کوفی م ۲۳۱ھ کی الوقف والابتداء ہے جو کہ ابو البشر الزروق کی تحقیق سے دبی سے شایع ہوئی۔ اسی طرح دیگر بنیادی ماخذ میں محمد بن قاسم البغدادی کی ایضاح الوقف والابتداء، ابن النحاس کی القطع والائتناف، امام دانی کی المکتفی، احمد بن محمد الاشمونی کی منار الھدی وغیرہ ہیں۔ اس مقالہ میں علم وقف وابتداء کا تعارف اور مختلف ادوار میں اس موضوع پر ہونے والے علمی کام کا جائزہ لیا جائے گا۔

---

* گورنمنٹ اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشہور ائمہ حدیث کا نظریہ قراءات کا تحقیقی جائزہ

ڈاکٹر حافظ مسعود قاسم*

قرآن مجید کلام الٰہی ہے۔ بنی نوع انسان کے لیے خالق کائنات کا آخری سرچشمہ ہدایت اپنے صوتی اعجاز و جمال کے اعتبار سے بھی ایک نعمت مترقبہ سے کم نہیں ہے۔ یہ دنیا کی واحد کتاب ہے جس کی تلاوت خشیت الٰہی اور سوز دروں، قلبی سرور کا باعث اور ذوق سماعت کے لیے جمال آفریں ہے۔ قرآن مجید جلال و کمال کا عدیم النظیر امتزاج ہے۔ ایک مسلمان کے لیے قرآن مجید میں حواس خمسہ کی تسکین و طمانیت اور روحانی الطاف کا بے بہا خزانہ موجود ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو قرآن مجید کے معانی و معارف کی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ انھیں قرآن مجید کی قراءت کی بھی تعلیم دی تھی۔ آپ ﷺ نے خصوصیت کے ساتھ چار صحابہ کرامؓ کو علم قراءت سے فیض یاب فرمایا تھا۔ اور عام صحابہ کو حکم دیا تھا کہ ان چار صحابہ، عبداللہ بن مسعودؓ، سالم مولیٰ ابی حذیفہ، معاذ بن جبل اور ابی بن کعبؓ سے قرآن کریم سیکھو۔

قرآن مجید کے سبعہ احرف سے اہل عرب کی فصیح لغات میں سے ایسی لغات مراد ہیں جن پر قرآن کریم نازل ہوا ہے۔ یہ سات لغات آپ میں بھی مختلف ہیں جن میں سے بعض لغات دوسری لغات کی بہ نسبت قرآن میں زیادہ سے زیادہ بھی استعمال ہوئی ہیں۔

قراءت کی تقسیم دو اعتبار سے ہے: قراءت صحیحہ اور قراءت شاذہ جبکہ تقسیم ثانی کے تحت دو اقسام ہیں: قراءت سبع اور قراءت ثلاثہ۔ ان تقسیموں پر قراء کرام کا قدرِ اختلاف اَولیٰ اور عدم اَولیٰ میں پایا جاتا ہے جیسا کہ مندرجہ بالا تقسیم کو اکثر قراء کرام تسلیم کرتے ہیں لیکن بعض قراء کے نزدیک قراءت متواترہ سے مراد قراءت سبعہ ہے اور وہ قراءت ثلاثہ کو قراءت صحیح ضرور مانتے ہیں لیکن متواترہ نہیں مانتے۔

زیر نظر مقالہ میں متنوع قراءات کی حجیت کے حوالے سے مندرجہ ذیل مباحث شامل کی جائیں گی:

- علم قراءت کا تعلق وحی قرآنی سے ہے۔

---

* شعبہ علوم اسلامیہ، زرعی یونیورسٹی فیصل آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

- علم قراءت نقل اور سماع پر موقوف ہے نہ کہ عقل اور اجتہاد پر
- متنوع قراءات کی حجیت اور قطعیت ادلہ شرعیہ کے تناظر پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مشہور محدثین کی آراء و افکار بھی پیش کی جائے گا: جن میں ابن حجرؒ، علامہ ابن عبد البرؒ، علامہ نوویؒ اور شمس الحق عظیم آبادیؒ قابل ذکر ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلاف قراءات قرآنیہ اور مستشرقین کے اعتراضات

ڈاکٹر محمود احمد *

قرآن مجید پر تحقیقات کرنے والے مستشرقین میں سے بعض حضرات کا کہنا ہے کہ قرآن مجید عہد نبوی اور صحابہ کرام کے ابتدائی عہد میں تحریری شکل میں موجود نہ تھا۔ اس لیے یہ اپنی اصل شکل وصورت میں جس میں اس کا نزول ہوا تھا اب موجود نہیں ہے۔ اس نظریے کی تائید میں جو دلائل ان کی طرف سے دیئے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک کا تعلق قرآن مجید کی متعدد قراءاتوں سے ہے۔ مستشرقین قدیم مصاحف قرآنیہ میں رسم الخط اور قراءات متواترۃ وشاذہ کی تبدیلی کو قرآنی نصوص میں بتدریج تبدیلی اور ارتقاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ متن کی بنیاد پر تحریف قرآن کا نظریہ پیش کرنے والے اہم مستشرقین میں Arthur . Goldziher۔ Noldeke,Schewally,Bergrtasser,Pritzl وغیرہ شامل ہیں۔ Jeffery,Dr. Gred.R.Pain نے مختلف قراءاتوں کی وجہ سے قرآن کو ہدف تنقید بنایا ہے۔

Goldziher کی قرآن مجید کی قراءات، تفسیر اور مختلف تفسیری مناہج واسالیب پر مشہور کتاب کا ترجمہ مذاہب التفسیر الاسلامی کے نام سے ڈاکٹر عبد الحلیم النجار نے کیا ہے۔ اس کتاب میں گولڈ زیہر نے قرآنی متن میں اضطراب اور تضاد ثابت کرنے کے لیے متواتر حدیث انزل القرآن علی سبعہ احرف کی استنادی حیثیت اور قراءات کی حجیت پر کئی اعتراضات وارد کیے ہیں۔ آرتھر جیفری نے کتاب المصاحف لابن ابی داود میں بعض صحابہ سے منقول قراءات پر نقد وجرح کرتے ہوئے قرآنی نصوص کو مضطرب اور مشکوک انداز میں پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے متعدد متون میں ارتقاء ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ Dr . Puin .Gred. R نے بھی اپنے ایک مضمون بعنوان Observations on Easly Quran Manuscript in sunna میں قرآنی متون میں اضطراب وارتقاء ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔

مقالہ نگار اس مضمون میں مستشرقین کی قراءات قرآن سے متعلق تحقیقات کے تنقیدی جائزہ پر اپنی نگارشات پیش کرنا چاہے گا۔

---

* اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات یونیورسٹی آف اوکاڑہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قدوۃ المجودین، قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کے خدمات و تعلیمات

ڈاکٹر سید باچا آغا*

قرآن مجید معبود برحق کا محبوب کلام ہے۔ جن لوگوں کو کبھی محبت سے واسطہ پڑا ہو وہ جانتے ہیں کہ معشوق کے خط، محبوب کی تقریر اور مطلوب کی تحریر کی کسی کھوئے ہوئے دل کے یہاں کیا وقعت ہوتی ہے، اس کے ساتھ جو شیفتگی و فریفتگی کا معاملہ ہوتا ہے اور ہونا بھی چاہیئے وہ قواعد وضوابط سے بالاتر ہے۔ اس کے ساتھ یہ احکم الحاکمین کا کلام ہے اور اس سطوت و جبروت والے سلطان کا قانون ہے جس کی ہمسری ممکن ہی نہیں۔ جن لوگوں کو سلطان یا حاکم کے دربار سے واسطہ پڑا ہو، وہ اندازہ کرسکتے ہیں کہ شاہی فرمان کی قلوب پر کیا ہیبت ہوسکتی ہے۔ قرآن کریم چونکہ احکم الحاکمین کا کلام ہے اس لیے (شیفتگی و فریفتگی اور ہیبت) دونوں کا مجموعہ اس کے ساتھ برتنا ضروری ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کو خوش الحانی سے تلاوت کرنے کا ایک الگ مزہ ہے۔ حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ: حق سبحانہ وتعالیٰ اتنا کسی کی طرف توجہ نہیں فرماتے جتنا کہ اس نبی کی آواز کو توجہ سے سنتے ہیں جو کلام الٰہی خوش الحانی سے پڑھتا ہو۔

بلاشبہ مجد القراآت، قدوۃ المجودین، مقرئ زمان قاری رحیم بخش پانی پتیؒ بن چوہدری فتح محمد بن حافظ رحم علی، نہ صرف برصغیر پاک وہند بلکہ ایران، افغانستان، برما، بنگلہ دیش، ترکی، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب وغیرہ میں بھی خدمت قرآن و قراءت کے حوالے سے مشاہیر قرائے کرام کی فہرست میں نمایاں مقام رکھتے ہیں۔

قاری رحیم بخش پانی پتیؒ نے تدریس قرآن و قراآت کے لیے ایسے قواعد وضوابط اور اصول وطرق ایجاد کیے جن کی مدد سے قرآن کا پختہ حفظ اور اس کی قراآت کا پڑھنا پڑھانا سہل تر ہوگیا ہے۔ اس کے لیے آپؒ نے تجدیدی ارشادات واقوال اور بہترین گرانمایہ تصانیف سے معلمین و متعلمین قرآن و قرائت کی اصلاح کی۔ آپؒ نہ صرف پانی پتی طرز قراءت کے بانی ہیں بلکہ علم قراءت کے حوالے سے متعدد تصانیف بھی رکھتے ہیں جن سے شائقین علوم قراءت مستفید ہورہے ہیں۔ قراء وعلماءِ امت نے بجا طور پر

---

* اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج، سریاب روڈ، کوئٹہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کو قراآت اور ان کی تدوین و تسہیل اور پھر ان کی تالیف و تدریس اور قرآن کریم کے معیاری حفظ و تحفیظ میں آپؒ کی مجددانہ صلاحیتوں، خدمات اور خداداد بصیرت کے پیش نظر امام بلکہ مجدد تسلیم کیا ہے۔ زیر نظر مقالہ میں قاری رحیم بخش پانی پتیؒ کے حالات زندگی، خدمات اور تعلیمات کے حوالے سے جامع بحث کیا جائے گا۔ انشاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فقہی مسائل پر قراءات قرآنیہ کا اثر

ڈاکٹر عبد الحئی مدنی*

اختلاف رائے ایک فطری امر ہے اور ایک حد تک انسان کا حق بھی گردانا جاتا ہے چنانچہ شرعی امور میں استنباطِ احکام کے سلسلے میں فقہائے کرام کے درمیان اختلاف رائے بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جسکے متعدد اسباب و محرکات تھے ان کا اختلاف نفسانی خواہشات پر مبنی نہیں تھا اور نہ ہی اختلاف برائے اختلاف تھا بلکہ انکا اختلاف متعدد معقول اور منطقی اسباب اور وجوہات کی بناء پر تھا۔ چنانچہ اسی بنیاد پر اس اختلاف رائے کو بہت اہمیت حاصل ہوئی اور فقہائے کرام کے باہمی اختلافات اور انکے اسباب پر متعدد کتب بھی تصنیف کی گئیں۔ بعض فقہاء نے اس اختلاف رائے کہ جو اثرات مرتب ہوئے ان پر کتب تصنیف کیں جیسا کہ ڈاکٹر مصطفی کی کتاب "أثر الاختلاف في القواعد الأصولية في اختلاف الفقهاء" اور ڈاکٹر مصطفی بغا کی کتاب "أثر الاختلاف في الادة المختلف فيها في اختلاف الفقهاء" اور پروفیسر محمد عوامہ کی کتاب "أثر الحديث الشريف في اختلاف الأئمة الفقهاء" منظر عام پر آئیں اسکے علاوہ اور بہت سی کتابیں ہیں جن کا تعلق ان اسی موضوع کے ساتھ ہے مثلاً زنجانی کی کتاب تخریج الفروع علی الاصول اور تلمسانی کی کتاب "مفتاح الوصول في بناء الفروع على الأصول" اور اسنوی کی کتاب "التمهيد في تخريج الفروع على الأصول" قابل ذکر ہیں۔

قرآن مجید شرعی احکام کے استنباط کے لیے مصدر اساسی ہے اور اس مقدس کتاب کی متعدد قراءات ہونیکے باعث بھی بعض احکامات میں فقہائے کرام کے درمیان اختلاف ہوا مگر قراءات کے اختلاف کی بنیاد پر فقہی احکام میں اختلاف رائے کے موضوع پر بہت ہی کم لکھا گیا زیر تحریر مقالہ اسی ضرورت کے پیش نظر ایک کاوش ہے۔

یقیناً قراءت قرآنیہ فقہی احکامات پر اثر انداز ہوئی ہیں ان میں سے بعض متواتر قراءات ہیں اور بعض شاذ ہیں۔

---

* ایسوسی ایٹ پروفیسر این ای ڈی یونیورسٹی کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسم مصحف پر قراءات قرآنیہ کے اثرات، تجزیاتی مطالعہ

ڈاکٹر محمد فاروق حیدر*

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا وہ واحد کلام ہے جو حفظ و کتابت دونوں صورتوں میں بالکل ویسے ہی محفوظ ہے جس طرح نبی کریم ﷺ پر نازل ہوا۔ جہاں تک اس صحیفہ آسمانی کی کتابت کا تعلق ہے تو عہد نبویؐ ہی میں پورا قرآن متفرق اشیاء پر مکتوب صورت میں موجود تھا جس کو عہد صدیقیؓ میں بین الدفتین محفوظ کیا گیا بعد ازاں عہد عثمانیؓ میں جب امت کے مابین قراءات کا اختلاف رونما ہوا تو خلیفہ ثالث نے امت محمدیہ کو انتشار سے بچانے کے لیے ایک رسم پر اکٹھا کیا۔ رسم سے مراد حروف ہجائیہ کے وہ نقوش ہیں جو کلام پر دلالت کرتے ہیں اور اصطلاحاً قرآن مجید کے کلمات کی کتابت اور مصاحف میں اس کے حروف کے رسم کے لیے جس طریقے کو حضرت عثمانؓ اور آپکے اصحابؓ نے اختیار کیا اسے رسم مصحف کہتے ہیں۔ اسی رسم کے لیے ایک اور اصطلاح رسم عثمانیؒ بھی استعمال ہوتی ہے۔ مصاحف عثمانیہؓ کی کتابت میں جو رسم اختیار کیا گیا وہ تمام ثابت قراءات کا محتمل تھا یہاں تک کہ کسی قراءت کے متواتر ہونے کے لیے یہ لازمی شرط قرار پائی کہ وہ مصاحف عثمانیہ کے رسم کے موافق ہو۔ اسی اہمیت کے پیش نظر آئمہ کرام نے کتابت قرآن میں رسم عثمانی کی مخالفت کو ناجائز قرار دیا۔ قراءات قرآنیہ کے مصاحف عثمانیہ کے رسم پر جس اعتبار سے اثرات مرتب ہوئے مقالہ میں درج ذیل تین نکات میں انکا تفصیلاً جائزہ لیا جائیگا اور قراءات متواترہ سے اسکے نظائر و مواقع پیش کیے جائیں گے:

۱۔ وہ کلمات جن کی قراءات میں اختلاف ہے لیکن انکو ایک رسم میں تحریر کیا گیا۔ جیسے: (یقبل) اور (تقبل)

۲۔ وہ کلمات جن کی قراءات میں اختلاف ہے لیکن انکو دو میں سے ایک قراءات پر لکھا گیا۔ جیسے: (مالک) اور (ملک) میں رسم (ملک) رکھا گیا۔

۳۔ وہ کلمات جن کی قراءات میں اختلاف ہے لیکن انکی کتابت مصاحف عثمانیہ میں دو مختلف رسم پر کی گئی۔ جیسے: (ووصی) اور (واوصی)

* ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ، جی سی یونیورسٹی، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءاتِ قرآنیہ پر مشتمل مصاحف کا علمی و تحقیقی مطالعہ

ڈاکٹر حافظ رشید احمد تھانوی *

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید مختلف قراء توں کا ساتھ نازل فرمایا ہے۔ نزول کے بعد سے لیکر موجودہ زمانہ تک امت کے ہزاروں قراء اور حفاظ ان قراء توں کو سیکھتے، یاد کرتے اور پڑھتے پڑھاتے رہے ہیں۔ قراءات کی کتابی حفاظت کا آغاز عہدِ نبوی ﷺ میں ہوچکا تھا، البتہ جب مصاحفِ عثمانیہ تیار کیے گئے تو باقاعدہ علمی وفنی تدوین کا آغاز ہوا ہے۔ لہذا صحابہ کرام -رضوان اللہ علیہم اجمعین- کے زمانہ سے ان قراءات کی حفاظت امت میں دو طرح سے ہوتی رہی ہے: نمبر ا: زبانی حفاظت، نمبر ۲: کتابی حفاظت۔ کتابی حفاظت کی پھر دو صورتیں ہوئی ہیں: پہلی صورت: مصاحفِ قرآنیہ میں متواتر قراءات کو درج کرنا، جیساکہ امام ابو عمرو الدانیؒ فرماتے ہیں: فإن سأل عن السبب الموجب لاختلاف مرسوم هذه الحروف الزوائد في المصاحف قلت السبب في ذلك عندنا إن أمير المؤمنين عثمان بن عفان رضي الله عنه لما جمع القرآن في المصاحف ونسخها على صورة واحدة وآثر في رسمها لغة قريش دون غيرها مما لا يصحّ ولا يثبت نظرا للأُمّة واحتياطا على أهل الملّة وثبت عنده إن هذه الحروف من عند الله عز وجل كذلك منزلة ومن رسول الله صلى الله عليه وسلم مسموعة وعلم إن جمعها في مصحف واحد على تلك الحال غير متمكّن إلا بإعادة الكلمة مرتّين وفي رسم ذلك كذلك من التخليط والتغيير للمرسوم ما لا خفاء به ففرقها في المصاحف لذلك فجاءت مثبتة في بعضها ومحذوفة في بعضها لكي تحفظها الأمة كما نزلت من عند الله عز وجل وعلى ما سُمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم فهذا سبب اختلاف مرسومها في مصاحف أهل الأمصار.[6] جبکہ دوسری صورت: قراءات پر مشتمل مستقل کتب کی تصنیف ہے۔

---

* استاذ جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ وجامعہ پنجاب لاہور

6 الدانی، أبو عمرو: المقنع في رسم مصاحف الأمصار، ذكر ما اختلفت فيه مصاحف أهل الحجاز والعراق والشام، ص605

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس مختصر مقالہ کا مقصد یہ ہے کہ مصاحف کی صورت میں حفاظتِ قراءات کا علمی و تحقیقی مطالعہ کیا جائے، جس میں قراءات پر مشتمل مصاحف کی شرعی حیثیت، حفاظتِ قراءات کے سلسلہ میں مصاحف کی اہمیت وافادیت، تاریخی ارتقاء اور موجودہ زمانہ میں قراءات پر مشتمل مصاحف کا تعارفی مطالعہ شامل ہوگا۔ إن شاء الله تعالى۔ والله هو الموفق وعليه التكلان۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حجیتِ قراءات اور مسلم محققین

(قاری محمد طاہر رحیمی مدنی کی "دفاعِ قراءات" کا اختصاصی مطالعہ)

ڈاکٹر مفتی محمد ہارون *

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ قرآنی علوم واسرار اور احکامات سے شناسائی کے لیے سب سے پہلا مرحلہ "قراءات" کا ہی ہے، اسی لیے ماہرینِ علوم قرآن کے ساتھ ساتھ فنِ قراءات میں مہارت رکھنے والے ائمہ کرام نے اس کے جملہ پہلوؤں پر سیر حاصل گفتگو کی ہے، اور اس سلسلے میں مستقل اصول وقوانین کی توضیح بھی کی ہے۔ اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اس فن میں قیاس کا کوئی دخل نہیں اس لیے انہوں نے اسے خالص سماعی اور منقولی بنیادوں پر اس کی ترویج میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔ ائمہ قراءات نے ابتدائی دور میں اس فن پر تحریر کردہ کتب میں اس کی منقولی حیثیت کو واضح کرنے کے لیے باقاعدہ طور پر ان کی اسناد کا بیان بھی ضروری سمجھا جو نبی کریم ﷺ سے بطریقِ تواتر مربوط ہیں۔ اس لحاظ سے قرآن کریم کی مختلف قراءات یقینی طور پر منزل من اللہ ہونے کے ساتھ ساتھ متعدد موزوں حکم کی حامل ہیں، نیز علوم اسلامیہ کی اساس ہونے کے ساتھ ساتھ لسانیاتی علوم کی حفاظت کا بھی اساسی ذریعہ ہیں۔ قرآنی متن کے اس فن کے ساتھ براہِ راست تعلق اور اس کی اہمیت کے پیش نظر اسلام دشمن عناصر نے اس کو بالخصوص ہدفِ تنقید بنایا ہے اور متعدد وسائل وذرائع سے قرآن کریم کے متعلق امتِ مسلمہ میں شکوک وشبہات پیدا کرنے کے لیے اس کی قراءات کو انسانی اختراع قرار دیا ہے۔ اس حوالے سے بنیادی طور پر تین گروہ، جن میں بعض فرقِ روافض، مستشرقین اور دور جدید کے چند منکرینِ قراءات شامل ہیں۔ ان منکرینِ قراءات میں سے کچھ کا تعلق برصغیر سے بھی ہے۔ علمائے برصغیر نے جہاں علوم اسلامیہ کے دیگر گوشوں پر کام کیا تو علم القراءات میں بھی گراں قدر خدمات سرانجام دیں۔ برصغیر کے ماہرینِ قراءات میں سے ایک بہت بڑا نام مولانا قاری طاہر رحیمی مدنی کا بھی ہے جنہوں نے صرف قراءات میں ہی نہیں بلکہ دیگر علوم اسلامیہ میں بھی تحقیقی کام کیا اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔

---

* لیکچرر شعبہ اسلامی وعربی علوم یونیورسٹی آف سرگودھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیخ القراء مولانا طاہر رحیمی نے "دفاع قراءات" کے نام سے کتاب لکھ کر منکرین قراءات کو ایک جامع اور مسکت جواب دیا ہے۔ مقالہ نگار کی نظر میں اس موضوع پر اردو ذخیرۂ ادب میں اب تک اس سے زیادہ جامع اور ضخیم کوئی اور کتاب نہیں لکھی جا سکی۔ دراصل یہ کتاب علامہ تمنا عمادی کے اختلاف قراءات سے متعلقہ نظریات کے رد میں لکھی گئی ہے یہ کتاب ادارہ کتب طاہریہ ملتان سے نو سو دس صفحات میں شائع ہو چکی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءات قرآنیہ کا شریعت میں مقام اور علم فقہ پر اس کے اثرات

محمد منیب صدیقی *

یہ بات تواتر سے ثابت ہے اور علماء کا اجماع ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو سات حروف میں نازل فرمایا ہے۔ اور اس میں بے شمار حکمتیں پوشیدہ ہیں جیسے تلاوت قرآن میں آسانی و سہولت پیدا کرنا اور معانی و تفاسیر میں وسعت پیدا کرنا وغیرہ۔ قرآن مجید کو فقہ اسلامی میں اصل الاصول کی حیثیت حاصل ہے اور قرآن کریم ہی ماخذ اول ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فقہاء کرام نے ہر دور میں قرآن کی متعدد قراءات پڑھنے، سیکھنے اور بوقت ضرورت قراء کرام کی طرف رجوع کرنے کا بہت اہتمام فرمایا ہے۔ تاکہ قراءات متواترہ و غیر متواترہ کے درمیان فرق کرنے کے ساتھ ساتھ ان قراءات سے شرعی احکام پر استدلال اور مرتب ہونے والے فقہی اثرات کی نشاندہی کر سکیں۔

ماخذ شریعت اسلامیہ میں بنیادی طور پر کتاب اللہ، سنت رسول ﷺ، اجماع اور قیاس کا ذکر ملتا ہے حالانکہ کچھ ثانوی ماخذ و مصادر اور بھی ہیں اس کی ایک وجہ تو ان کا مختلف فیہ ہونا ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ بعض ماخذ کو بعض میں داخل سمجھا جاتا ہے اور اختصار کے طور پر صرف چار کو بیان کر کے ان کی تعبیر و توجیہ اس طرح کی جاتی ہے کہ ان کے عموم میں بقیہ داخل ہو جاتے ہیں۔ جیسے قراءات در اصل قرآن کریم کے عموم میں داخل ہیں۔ قرآن کریم الفاظ و معانی کے مجموعے کا نام ہے جس طرح الفاظ و معانی من جانب اللہ ہیں اسی طرح الفاظ قرآن بھی من جانب اللہ ہیں۔ وحی الٰہی نے نبی کریم ﷺ کے مقاصد بعثت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے:

{لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ}[7] (بلاشبہ یہ اللہ کا مؤمنوں پر بڑا احسان تھا کہ اس نے ایک رسول ان میں بھیج دیا جو انہی میں سے ہے۔ وہ اللہ کی آیتیں سناتا ہے اور ہر طرح کی برائیوں سے انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ (اس نے ہدایت کی راہ ان پر کھول دی)۔ حالانکہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں مبتلا تھے)۔

---

* معاون ادارۃ اشرف التحقیق۔ جامعہ دار العلوم الاسلامیہ۔ لاہور

7 آل عمران:164

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سے واضح ہوتا ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے معانی و مطالب کی تعلیم آپ ﷺ کا فریضہ منصبی ہے اسی طرح آیات کی تلاوت پہلے خود فرمانا اور پھر اس کے بعد اس کے آداب اور طریقوں سے امت کو مطلع کرنا بھی آپ کے فرائض نبوت میں سے ہے۔ امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ قرآن کریم کے انہی معانی و مطالب کو سند قبول حاصل ہے۔ الفاظ قرآنی کی اسی حفاظت وصیانت کے لیے راسخین فی العلم علماء علوم القرآن کے اس اتفاق واختلاف کو معلوم کیا جاتا ہے، جس کی بنیاد نبی اکرم ﷺ سے سماع پر ہے۔

قراءات قرآنیہ تمام علوم کا منبع و سرچشمہ ہیں۔ قراءات متواترہ ہوں یا شاذہ، علم نحو وصرف، فصاحت و بلاغت، لغت الغرض علوم آلیہ میں قراءات ایک اہم رکن اور محور کی حیثیت رکھتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قراءات ایک بحر ذخار ہے اور تمام علوم شرعیہ و علوم عربیہ اس بحر بے کراں سے نکلنے والی نہریں ہیں۔ اور علوم قراءات وہ شجر لازوال ہے جس سے تمام علوم اسلامیہ کی کونپلیں پھوٹتی ہیں۔ اور یہ کہا جاسکتا ہے کہ تمام علوم عربیہ کے ارتقاء میں قراءات قرآنیہ کا ایک اہم کردار ہے۔ پس زیر نظر مقالہ اسی تحقیق کا نتیجہ ہے کہ استنباط احکام میں قراءات کی حیثیت کیا ہے؟ قراءات متواترہ اور شاذہ کس قدر دخیل ہیں فقہی مسائل ومباحث میں؟ الفاظ قراءات کے اختلاف سے فقہی معانی پر اثر ضرور پڑتا ہے اور مسائل میں تغیر آتا ہے۔ اب یہ اثر کس حد تک ہے اور کس قسم کی تبدیلی رونما ہوتی ہے اس پر تفصیلی بحث اس مقالے کا اولین مقصد ہے۔ فقہاء وائمہ اس اختلاف کو کس تناظر میں دیکھتے ہیں اس سے بحث اس مقالے میں کی جائیگی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برصغیر کے محدّثین قرّاے کرام

فضل الرحمان محمود*

قرآن مجید تمام علوم اسلامیہ کا منبع و مخزن ہے، اس کا ایک ایک حرف معجز، اور ہر کلمہ اپنے اندر علوم و معارف کے سمندر سموئے ہوئے ہے، یہی وجہ ہے کہ صدیاں گزر گئیں اور ہر عام و خاص اپنی اپنی بساط کے مطابق آج تک اس بحر بے کنار سے علوم و معارف کے دریا اخذ کر رہا ہے۔ امام زرقانی کے مطابق قرآن مجید سے نکلے علوم کی تعداد (۷۷۴۵۰) ستتر ہزار چار سو پچاس تک پہنچتی ہے۔ ان تمام علوم میں "علم قراءت" کی اہمیت و عظمت تسلیم شدہ ہے؛ کیوں کہ اس تعلق بلاواسطہ قرآن مجید سے ہے۔

نزول قرآن سے اب تک اس علم کے ماہرین اپنے اپنے ذوق اور طاقت کے مطابق قرآن مجید کی خدمت میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان میں سے کسی نے صرف "علم قراءت" میں اختصاص حاصل کیا اور پوری زندگی کے لیے اسے اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا اور کئی بہ یک وقت مختلف علوم میں ماہر ہوئے اور "علم قراءت" کے علاوہ دیگر علوم میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دیں اور گراں قدر تصنیفات یادگار چھوڑیں۔

مقالہ نگار اس مقالے میں برصغیر کے ایسے "علما قرا" کا ذکر کرے گا، جنھوں نے علم قراءت کے ساتھ حدیث و علوم حدیث میں بھی نمایاں خدمات سرانجام دیں، مثال کے طور پر: قاضی محمد مغربی المدراسی، شیخ منور عبد المجید، شیخ عبد الحق محدث دہلوی، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا حیدر حسن خان افغانی، مولانا عبد الشکور ترمذی، قاری اظہار احمد تھانوی، قاری طاہر رحیمی اور مولانا محمد موسی روحانی بازی اور قاری فتح محمد پانی پتی (رحمہم اللہ) کے اسماے گرامی اس سلسلے میں نمایاں ہیں۔

مقالہ دو بحثوں پر مشتمل ہوگا:

بحث اول: برصغیر میں تجوید و قراءت کی تاریخ وارتقا

بحث ثانی: برصغیر کے محدّثین قرّاے کرام

---

* پی ایچ ڈی ریسرچ سکالر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ الفاتحہ میں اختلافِ قراءات اور آرتھر جیفری کے افکار کا تنقیدی مطالعہ

سعید الحق جدون*

مستشرقین کے قرآنی فکر کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ قرآن کو محرف کلام اور کلام اللہ کے بجائے انسانی اختراع قرار دیا جاسکے۔ ان کا خیال یہ ہے کہ جس طرح تورات اور انجیل کے متن میں تحریف کیا گیا ہے، اور آج اس کے قابل اعتبار نسخے موجود نہیں ہیں، اس طرح قرآن کریم کو بھی محرف کلام ثابت کرنے چاہئے تاکہ اس سلسلے میں مسلمانوں کا دین مشکوک ہو جائے، کیونکہ آرتھر جیفری خود کہتے ہیں کہ عیسائیت بائبل کے بغیر رہ سکتی ہے لیکن اسلام قرآن کے بغیر قطعی طور پر زندہ نہیں رہ سکتا ہے۔[8]

اس مقصد کا حصول اس طرح نہیں ہو سکتا ہے کہ وہ براہ راست قرآن کریم کے متن کو موضوعِ بحث بنا کر تنقید کا نشانہ بنائے، کیونکہ اس طریقے سے ان کی بات زیادہ مؤثر نہیں ہو سکتی ہے، اس لیے مستشرقین نے اس مقصد کے حصول کے لیے اسلامی تراث سے ہر رطب و یابس کو اکٹھا کر کے لوگوں کو مشکوک بنانے کا حربہ استعمال کیا ہے، مختلف شاذ قراءات اور چند تاویلاتی یا تفسیراتی روایات کو قرآن کا درجہ دینے کی کوشش کرتے ہوئے متن قرآن کو محرف ثابت کرنے پر طبع آزمائی کی ہے۔ گولڈ زیہر (1921ء) نے مذاہب التفسیر الاسلامی میں اور نولڈ کے (1930ء) نے تاریخ القرآن میں اختلاف قراءات کو بنیاد بنا کر متن قرآن میں اضطراب پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔

قرآنِ کریم کی متن کو مشکوک بنانے میں مستشرقین ایک اہم کڑی امریکی مستشرق آرتھر جیفری ہیں، جنھوں نے قرآنیات پر کافی کام کیا ہے، آپ نے قرآن کریم کے دیگر پہلوؤں کے ساتھ ساتھ اس کی مختلف قراءات کو بھی موضوعِ تحقیق بنایا، آرتھر جیفری نے اسلامی ذخیرہ کتب بالخصوص "کتاب المصاحف" سے اختلاف قراءات کے حوالے سے ضعیف روایات اور شاذ قرأات کو جمع کر کے اپنی کتاب "Materials for the History of the Text of the Quran" میں پیش کیے ہیں، جس میں یہ باور کرایا گیا ہے کہ عہدِ صحابہؓ میں اکثر صحابہ کرامؓ کے پاس اپنے اپنے مصاحف تھے، جن کی قرأت ایک

---

* پی ایچ ڈی سکالر، فیکلٹی آف عربک اینڈ اسلامک سٹڈیز، عبدالولی خان یونیورسٹی مردان

8 Arthur Jeffery ,TheQuran Scripture, the textural History of Quran (Risl F more companyNewyark1952) 1

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرے سے مختلف تھے، جس سے قرآن کو جمع کیا گیا ہے، اس وجہ سے اب اس کے متن پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے انگریزی میں قرآن کریم کا ترجمہ "The koran" کے نام سے کیا، جس میں سورۂ فاتحہ اور معوذتین کا قرآن کے حصہ ہونے سے انکار کیا۔ آپ نے علوم القرآن کے دو مخطوطات، "مقدمہ کتاب المبانی" اور "مقدمہ ابن عطیہ" پر تحقیقی کام کر کے "مقدمتان فی علوم القرآن" کے نام سے منصہ شہود پر لانے کا کارنامہ سرانجام دیا۔ اس کتاب کی تحقیق وترتیب سے آرتھر جیفری کا مقصد یہ ثابت کرانا ہے کہ قرآن کی جو قراءات ہیں، یہ درست نہیں ہیں، اس لیے اصل متن تک پہنچنا مسلمانوں کے لیے صرف مشکل نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

قرآن کریم کی متن کو مشکوک بنانے کے لیے آرتھر جیفری مقدمتان فی علوم لقرآن اور for the History of the text of the Quran Materials میں اختلافِ قراءات، نص میں اضطراب اور عدم ثبات، قدیم مصاحف اور مصحفِ عثمانی کو موضوع بحث بنا کر بھرپور کوشش کی ہے۔ اس سلسلے میں انھوں نے سب سے پہلے سورۃ الفاتحہ پر طبع آزمائی کی ہے۔ کیونکہ یہ سورت دراصل قرآن کا دیباچہ اور اجمال ہے، جب اجمال کو غلط ثابت کیا جائے تو تفصیل خود بخود غلط ہو جائے گی۔

قرآن کریم کی سورتوں میں یہ سورۃ الفاتحہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ یہ سورت اگرچہ مختصر ہے، لیکن معنویت کے اعتبار پورے قرآن کا خلاصہ ہے، اس سورت کا ایجاز اور اعجاز، جامعیت اور معنویت مخالفین ومنکرین کے لیے حیرت انگیز ہے، یہی وجہ ہے کہ مستشرقین نے قرآن کریم کی قراءات کو ہدف تنقید بنا کر دیگر سورتوں کے ساتھ ساتھ اس سورت کو خصوصی طور پر اپنے تحقیقات کا مرکز ومحور بنایا ہے۔

آرتھر جیفری نے بھی ظن وتخمین اور شاذ قراءات کو بنیاد بنا کر سورۃ الفاتحہ کی قراءات کو مشکوک بنانے اور قرآن کا حصہ نہ ہونے کو اپنی تحقیقات کا ثمر قرار دیا، اور اپنے اس دعوی پر اسلامی تراث سے دلائل دینے کی ناکام کوشش کی، اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے علمائے اسلام اور مسلمان محققین کو جنھوں نے مستشرقین کے ہر اعتراض کا دلائل وبراہین کے ساتھ جواب دے امت مسلمہ کی طرف سے قرض ادا کیا ہے۔ یہ آرٹیکل بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس میں سورۃ الفاتحہ میں اختلافِ قراءات کے حوالے مشہور مستشرق آرتھر جیفری کے افکار ونظریات کا علمی وتنقیدی جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءت شاذّہ کا تعارف اور اثرات (ایک تحقیقی مقالہ)

جمیل عالم اعوان *

علم تجوید اور علم قراءت دونوں کا تعلق کلام الٰہی کے الفاظ کے ساتھ ہے، اس لیے یہ دونوں علم باقی تمام علوم سے افضل ترین علم ہیں۔ علم تجوید میں حروف کی صحت اور خوبصورتی سے بحث کی جاتی ہے، جبکہ علم قراءت میں کلمات قرآن کے تلفظ کے حالات پر بحث کی جاتی ہے۔ فن قراءت میں کسی بھی قراءت کو متواتر اور شاذ قرار دینا اس لحاظ سے ایک اہم، دقیق اور حساس مسئلہ ہے۔ لہٰذا قراءت کی تقسیم کی بنیاد پر ہی یہ فیصلہ ہو گا کہ قراءت کی کون سی قسم قرآن ہے اور کون سی غیر قرآن ہے، یا کس قراءت کی تلاوت جائز ہے اور کس کی ناجائز ہے، یا وہ کون سی قراءات ہیں جو منسوخ ہو گئی ہیں، یا وہ کون سی قراءات ہیں جو عرضہ آخیرہ کے وقت باقی رکھی گئی تھیں۔ قراءت کی تقسیم میں یہ فیصلہ کرنے کے لیے نقل و روایت اور سلف و صالحین کی تقلید و اتباع ضروری ہے۔ آئمہ قرّاء نے نصوص شرعیہ کی روشنی میں آغاز ہی سے قواعد و ضوابط اور معیارات قائم کر دیئے جن کی بنیاد پر انہوں نے قراءت شاذّہ کو قراءت متواترہ سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے الگ کر دیا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے امت مسلمہ کو فتنہ اور گمراہی سے بچانے کے لیے ماہرین قرّاء صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کی نگرانی میں وہ تمام قراءات جو عرضہ آخیرہ کے وقت باقی رکھی گئی تھیں انھیں الگ ایک رسم کے تحت مصحف کی شکل میں جمع کر دیا، اور ان تمام قراءات کو الگ کر دیا جو عرضہ آخیرہ کے وقت یا اس سے قبل منسوخ کر دی گئی تھیں۔ اس کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے باقی تمام مصاحف کو جلانے کا حکم دے کر گمراہی اور فتنہ کا دروازہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے بند کر دیا۔ قراءت شاذّہ کی پانچ اقسام ہیں جو کہ درج ذیل ہیں

1۔ ایسی قراءت جس کی سند صحیح ہو اور لغت عرب کی کسی وجہ کے مطابق ہو، اور رسم عثمانی کے بھی مطابق ہو، لیکن بطریق تواتر ثابت نہ ہو۔

2۔ ایسی قراءت جس کی سند صحیح ہو اور لغت عرب کی کسی وجہ کے مطابق بھی ہو، لیکن مصحف عثمانی میں کسی مصحف کے رسم کے مطابق نہ ہو۔

3۔ ایسی قراءت جس کی سند صحیح ہو اور رسم عثمانی کے مطابق ہو، لیکن لغت عرب کے مخالف ہو۔

4۔ بعض قراءت ایسی ہیں جو اسانید کے اعتبار سے صحیح ہیں لیکن قرآن نہیں ہیں۔

---

* ایم فل علوم اسلامیہ (تخصص قرآن و تفسیر) AIOU اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

5۔ ایسی قراءت جس کی سند صحیح نہ ہو خواہ وہ رسم عثمانی اور لغت عرب کے موافق ہو یا مخالف ہو ایسی قراءت کو بھی شاذ کہتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موسیقی کی دھنوں پر قرآن کریم کی تلاوت؛ مجوزین کے دلائل کا تجزیہ

حافظ فہد اللہ مراد

دنیاے علم میں سب سے زیادہ کوئی کتاب مرکز توجہ رہی ہے اور ہنوز ہے تو وہ قرآن کریم ہے۔ قرآن کریم کی بڑی ترین خوبی یہ ہے کہ یہ وہ اللہ کا کلام ہے جسے خود خداوند قدوس نے تلاوت فرمایا، جسے سن کر جناب جبرائیل نے آپ علیہ السلام تک پہنچایا اور آپ نے اسی لب ولہجہ اور طرز ادا کو امت کی طرف منتقل کیا، باری تعالی نے جس اسلوب کو قرآت میں ملحوظ رکھا اس کو خود قرآن میں یوں {وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا}[9] (اور ہم نے قرآن کو ترتیل کے ساتھ تلاوت کیا) اور اسی طرز ادا پر آپ کو پڑھنے کا حکم جاری فرمایا۔ ارشاد ربانی ہے {وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا}[10] (اے پیارے حبیب آپ قرآن کو ترتیل کے ساتھ تلاوت کیجیے)۔ علمائے قرآن ترتیل کے معانی یوں بیان کرتے ہیں

الترتيل تجويد الحروف، ومعرفة الوقوف[11] (ترتیل حروف کو خوبصورتی سے ادا کرنے اور وقوف کی معرفت کا نام ہے) جس کا معیار نبی اکرم کی وہ حدیث ہے جس میں آپ نے فرمایا اقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِلُحُونِ الْعَرَبِ وَأَصْوَاتِهَا[12] (قرآن کریم کو عرب کے لب ولہجہ میں تلاوت کرو)۔ گویا تجوید نام ہے قرآن کریم کو عرب کے لب ولہجہ میں تلاوت کرنے کا جسے نبی اکرم سے آج تک باقاعدہ سکھایا بھی جارہا ہے اور اس کے قواعد بھی مدون کر دیئے گئے ہیں کہ عرب کے لب ولہجہ اور قرآت نبوی کو کس طرح پڑھنا ممکن ہے۔ البتہ اس میں خوب تحریض دی گئی ہے کہ قرآن کریم کو خوبصورت آوازوں کے ذریعے زینت بخشو۔

بعض قراء نے ابتدائی زمانوں میں بھی اور عصر حاضر میں باقاعدہ موسیقی کی دھنوں پر قرآن کریم کی تلاوت شروع کر دی ہے اور ایک ایک آیت کو دھرا دھرا کر گائیکوں کی طرح مختلف دھنوں پر پڑھتے ہیں اور یہ سارے کام مذکورہ بالا روایات کے زیر اثر کیا جارہا ہے اور تحسین صوت کے پیش نظر قواعد موسیقی پر تلاوت کو سند جواز بخشی جارہی ہے۔ زیر نظر مقالہ میں اس کا جائزہ پیش کیا جانا مطلوب ہے کہ

---

9 الفرقان:32

10 المزمل:4

11 ابن الجزری، التمہید فی علم التجوید:۴۸

12 قاسم بن سلام فضائل القرآن ۱۶۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجوزین دلائل سے استناد کر رہے ہیں کیا وہ دلائل متحمل ہیں کہ قواعد موسیقی پر قرآن کریم کی تلاوت کی اجازت دے دی جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نزول سبع احرف: مفاہیم و اطلاقات (ایک تحقیقی مطالعہ)

ڈاکٹر حافظ محمد ارشد اقبال *

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری آسمانی کتاب ہے جو قلب محمد ﷺ پر تقریباً ۲۳ سالوں میں تدریجاً نازل ہوئی اور ھدی للناس کے مصداق تمام بنی نوع انسانیت کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔ قرآن منزل من اللہ کے ساتھ محفوظ من اللہ بھی ہے۔ حفاظت قرآن کی پہلی صورت،، قراءات کرنا، حفظ کرنا، گردان کرنا اور ترتیل کے ساتھ پڑھنا ہے۔ قراءات کے ماہرین نے اس فن میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔ علوم قرآنیہ میں سے علم القراءات کی ایک معرکۃ الآرا، مشکل و اختلاف رائے پر مبنی بحث حدیث **نزول القرآن علی سبعۃ احرف** ہے۔ حروف سبع سے مراد سات حروف پر قرآن کا نازل ہونا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ»[13] (یہ قرآن سات حرفوں پر نازل کیا گیا ہے۔ اس میں جو تمہارے لیے آسان ہو اس کو پڑھ لو)۔

یہ حدیث معنی کے اعتبار سے متواتر ہے چنانچہ مشہور محدث امام ابو عبید نے اس حدیث کے متواتر ہونے کی تصریح کی ہے اور مختلف طرق کے ساتھ یہ حدیث ۲۱ صحابہ کرام سے مروی ہے۔ تاہم ان حروف کی تفسیر میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے متقدمین و متاخرین علماء کے ہاں یہ اختلاف حدیث سبع احرف کے مفاہیم کے تعین میں ہے نہ کہ طرق و اسانید میں جیسا کہ اس حدیث کی شرح میں امام ابن العربی سے ۳۵ اور علامہ سیوطی سے ۴۰ اقوال منقول ہیں۔

بعض حضرات سبعہ احرف سے سات مشہور قاریوں کی قرأتیں مراد لیتے ہیں جبکہ ایک طبقہ سبعۃ کو عدد کی بجائے کثرت کے معنوں میں استعمال کرتا ہے۔ علامہ ابن جریر طبری نے سات حرفوں سے عرب کی سات لغات مراد لی ہیں۔ امام طحاویؒ نے سات حرفوں سے وہ مترادفات مراد لیے ہیں جو آپ ﷺ نے خود قبائل عرب کے لیے متعین فرما دیے تھے، اور امام مالکؒ کے نزدیک یہ قراءتوں کا

---

* اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی

13 بخاری، محمد بن اسماعیل، جامع الصحیح: فضائل القرآن، باب، انزل قرآن سبعہ احرف، طبع قدیمی کتب خانہ لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلاف ہے، جس کی سات نوعتیں ہیں مفرد، جمع، تذکیر و تانیث، وجوہ اعراب، صرفی ہیئت، ادوات حروف نحویہ اور لہجوں کا اختلاف وغیرہ۔ یہ واضح ہے کہ قرآن کا نزول بلسان عربی مبین کے تحت ایک فصیح و بلیغ زبان میں ہوا تا کہ قبائل عرب کی تمام شاخیں کلام الٰہی کی برکت سے فیضیاب ہو سکیں۔ حدیث میں یہ اختیار واضح ہے کہ سات حروف میں سے جس حرف پر چاہے قراءات کرے اور جس حرف میں چاہے قرآن کو محفوظ رکھے، کیونکہ حروف سبعہ میں پڑھنے کی علت امت کے لیے سہولت و آسانی ہے اور جس حرف پر بھی تلاوت کی جائے وہ اجر سے خالی نہیں کیونکہ دین اسلام کی بنیاد عسر کی بجائے یسر پر ہے۔ اور لفظی، معنوی، فروعی اور استنباطی اختلافات کو یسروا و لا تعسروا اوربشر و اولا تنفروا کے ذریعے ہی ختم کیا جا سکتا ہے تبھی فہم قرآن سے حقیقی واقفیت ممکن ہے۔

اس مقالہ میں علوم القرآن کی امہات الکتب اور صحیح احادیث کی روشنی میں نزول سبع احرف کے مفاہیم کو واضح کیا جائے گا۔ مقالے کے اہم عنوانات درج ذیل ہونگے۔

۱۔ علم القراءات کی اہمیت و حجیت

۲۔ سبع احرف کے مفاہیم کی وضاحت

۳۔ سبع احرف سے متعلق احادیث و روایات کا جائزہ و اطلاقات

۴۔ مقالہ کے آخر میں نتائج و سفارشات بھی مرتب کی جائیں گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلاف قراءات پر مستشرقین کے اعتراضات اور اس کے جوابات

پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر*

قرآن مجید وہ واحد کتاب ہے جس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے اپنے اوپر لی ہے۔

{إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ}[14] (بے شک ہم نے اس نصیحت کو نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں)۔

{إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ (17) فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ}[15] (بے شک اس قرآن کو جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہمارے ذمہ ہے۔ پھر جب ہم اس کی تلاوت کریں۔ اس کے پڑھنے کی آپ اتباع کریں)۔

اسی طرح صرف قرآن حکیم کا دعویٰ ہے کہ وہ ایک محفوظ کتاب ہے۔

{لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ}[16] (باطل اس کے سامنے سے یا نہ اس کے پیچھے سے اس میں داخل نہیں ہو سکتا)۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری کے باوجود مسلمانوں نے اس کی حفاظت کی ضرورت سے آنکھیں بند نہیں کیں۔ نہ صرف اس کا ایک ایک حرف اور حرکت محفوظ ہے بلکہ اس کے الفاظ کی ادائیگی کے طریقے بھی تسلسل اور تواتر سے پوری صحت کے ساتھ ہم تک پہنچے ہیں۔ قرآن کے نزول کے ساتھ ہی اس کی کتابت کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی ترتیب بھی وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی تھی۔ لیکن مستشرقین نے قرآن کو اپنی کتابوں کے برابر لانے کے لیے قرآن کے متن کے غیر معتبر ہونے کے نقطہ نگاہ کو ثابت کرنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور صرف کیا ہے۔

---

* یونیورسٹی آف سرگودھا، لاہور کیمپس

14 الحجر:9

15 القیامۃ:18،17

16 فصلت:42

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مستشرقین کا خیال ہے کہ تمام علمائے اسلام اور قراء جھوٹے اور افترا پرداز ہیں، جنہوں نے رسم عثمانی سے ہر وہ قراءت نکال لی، جس کا اس کے رسم سے نکلنے کا احتمال تھا۔

ان مستشرقین کا اوّل مقصود یہ ہے کہ وہ کسی طرح اللہ کی محفوظ کتاب قرآن مجید کے بارے میں لوگوں کے دلوں میں شکوک وشبہات پیدا کریں اور اللہ کے اس وعدے کو جھوٹا ثابت کریں جو کہ اس نے قرآن مجید کی حفاظت کے حوالے سے اپنے ذمہ لیا ہے اور قرآن کی آیت مبارکہ "باطل اس قرآن کے نہ آگے سے آسکتا ہے نہ پیچھے سے" کو جھٹلائیں۔ نیز وہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ جیسے ان کی کتابوں کے بارے میں ان پر مسلمانوں کی طرف سے یہ تہمت لگائی جاتی ہے کہ انہوں نے اپنی کتابوں کو تبدیل کر دیا ہے وہ یہی الزام مسلمانوں پر بھی ان کی کتابوں کے بارے میں لگائیں۔

یہ بات عام و خاص سب پر عیاں ہے کہ قرآن ہم تک قطعی الثبوت تواتر کے ذریعے نقل کیا گیا ہے، جو مصاحف میں بھی لکھا ہوا ہے۔ اسی طرح قرآن کی متواتر قراءات بھی اس رسم کے مطابق ہم تک قطعی الثبوت تواتر کے ذریعے منقول ہیں یا بعض قراءات ایسی بھی ہیں کہ جو اگرچہ متواتر تو نہیں ہیں، لیکن صحیح سند کے ساتھ ثقہ راویوں سے منقول ہیں اور قراء کے مابین معروف و مشہور ہیں۔ ایسی قراءات بہت کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہیں کہ جن میں تواتر کی شرط پوری نہ ہو رہی ہو، یہ قراءات بھی براہ راست سماعت سے ہم تک پہنچی ہیں اور ان کی ادائیگی کے مختلف طریقے اور تلفظ کی وضاحت بھی براہ راست سماعت سے منقول ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روایت حفص ورش کے تقابل کا استشراقی منہج

(ایڈرین برا کٹ کے مقالہ Studies in two transmissions of the Qur'an کا ناقدانہ مطالعہ)

ڈاکٹر محمد فیروزالدین شاہ کھگہ *

متواترہ قراءاتِ قرآنیہ سنتِ متبعہ ہیں اور ہر قسم کی تحریفات سے پاک ہیں، اس کے برعکس مستشرقین وملحدین نے مختلف قراءات کو نتیجۂ قلم قرار دیتے ہوئے یہ نظریہ قائم کیا ہے کہ قراءات کا اختلاف درحقیقت سماعی نہیں بلکہ اس کی بنیادی وجہ مصاحفِ عثمانیہ کا نقط وحرکات سے خالی ہونا تھا، اس حوالہ سے ان کی فکر کا ماخذ بائبل کے مختلف Versions ہیں، چونکہ اناجیل کے متعدد ومختلف نسخہ جات دنیا میں رائج ہیں اور ان کے مابین اختلافِ کثیر پایا جاتا ہے، بایں وجہ وہ قرآن کریم میں بھی اسی طرح کی صورتِ حال کو ثابت کرنے کے لیے اس کی قراءات کو بائبل کے Versions کی طرح قرآن کے مختلف Versions قرار دیتے ہیں۔ خصوصاً جارج سیل (George Sale) وغیرہ نے مصاحفِ عثمانیہ کے سات نسخوں کو، سات مختلف کتب (Editions) سے تشبیہ دی ہے، اس کے مطابق ان سات قرآنوں میں سے دو مدینہ، ایک کوفہ، ایک بصرہ اور ایک شام میں مستعمل رہا جبکہ ساتواں مشترکہ مصحف (Common Edition) تھا۔ اسی طرح گولڈزیہر اور آرتھر جیفری نے حضرت عثمانؓ کے زمانہ سے قبل، مختلف صحابہؓ کے پاس مستقل مصاحفِ قرآنیہ کی موجودگی کو ثابت کرنے کے بعد مصاحفِ عثمانیہ سے ان کا تقابل کرنے کی کوشش کی ہے جس سے وہ یہ تاثر دینا چاہتے ہیں کہ مصاحفِ قدیمہ، مصاحفِ عثمانیہ سے قطعاً مختلف تھے۔ پھر اسی بنیاد پر متواتر قراءات اور طرق کے تقابل کو اپنا موضوع بنایا، ان اختلافات کو قرآن کریم میں تحریف کی سب سے بڑی دلیل کے طور پر پیش کیا۔

چنانچہ زیرِ نظر مقالہ مستشرق (Adrian Brockett) ایڈرین برا کٹ کے پی ایچ ڈی مقالہ Studies in two transmissions of the Qur'an کے اہم نکات کے ناقدانہ مطالعہ پر مشتمل ہے، جس میں اس

---

* صدر شعبہ اسلامی وعربی علوم، یونیورسٹی آف سرگودھا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے قراءاتِ قرآنیہ کی تاریخ میں روایت حفص اور ورش کے کردار اور اہمیت سے بحث کی ہے۔ مقالہ نگار نے سابقہ مستشرقین کی عمومی روش اور روایت سے کسی قدر ہٹتے ہوئے واضح کیا ہے کہ حفص اور ورش کی روایات کے مابین کوئی ایسا اختلاف نہیں جس سے معنی کا تضاد مفہوم ہو لیکن پس پردہ یہ تاثر بھی دینے کی کوشش کرتا ہے کہ قرآن مجید میں موجود قراءات کے اختلافات کی بنیاد عہد نبوی میں نہیں تھی بلکہ یہ بعد کی پیداوار ہیں۔

مسلمان اہل علم اور مستشرقین دونوں اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ بعض قراءاتِ قرآنیہ اپنی اصل کے اعتبار سے تفسیری روایات کے قبیل سے ہیں نہ کہ باقاعدہ متن کی حیثیت رکھتی ہیں۔ لیکن یہ کس طرح سمجھا اور تسلیم کیا جائے، اس کے لیے شاید قرآنی مصاحف کا مطالعہ ہی ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے مشاہدہ سے اس سوال کا جواب تلاش کیا جاسکتا ہے۔ اس ضمن میں یہ مقالہ بھی مطبوعہ صورت میں موجود دو قرآنی مصاحف کے درمیان موجود اختلافات کی نوعیت کو واضح کرتا ہے، ایک روایت کی ابتدا کوفہ اور دوسری کی مدینہ سے ہوئی، جبکہ ان کی نسبت عمومی طور پر بالترتیب دوسری صدی ہجری کے معروف قراء اور راویوں حفص (م ۱۸۰ھ) اور دوسرے ورش (م ۱۹۷ھ) کی جانب کی جاتی ہے۔

اس مقالہ کا مصنف ایڈرین براکٹ (Adrian Brockett)، لیڈز یونی ورسٹی برطانیہ کے Department Arabic Studiesof Mdern میں اسلامی تہذیب وتمدن اور عربی زبان کا استاذ ہے، تحقیقی رجحان اور تخصص قران کریم کی مختلف قراءات وروایات کی جانب رہا ہے، چنانچہ اس نے قراءات قرآنیہ کی تاریخ کی جستجو میں روایت حفص اور ورش کے مابین اختلافات کے مطالعہ کو ڈاکٹریٹ مقالے کا مستقل موضوع بنایا۔ یہ مقالہ سینٹ اینڈریوس یونی ورسٹی برطانیہ میں ۱۹۸۴ء میں پیش کیا گیا۔ یہ مقالہ Andrew Rippin (اینڈریو رپن) کی تدوین سے اس کی کتاب History of the Approaches to the Interpretation of the Qur'an میں آکسفورڈ، برطانیہ سے ۱۹۸۸ء میں شایع ہوا۔ اس مضمون کے مطالعہ سے قارئین کو علم ہوگا کہ اگرچہ مستشرقین مختلف اوقات میں حالات کے تقاضوں کی بنا پر اپنی منصوبہ بندیاں اور تعبیرات بدلتے رہتے ہیں لیکن اہداف ومقاصد کے اعتبار سے یکسانیت کبھی بھی متاثر نہیں ہونے پاتی، عام طور پر اپنے آپ کو غیر جانبدار ثابت کرنے کے لیے بطور تدبیر بعض اوقات جزئیات میں تو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اختلاف کر لیتے ہیں مگر نتائج میں سر مو فرق نہیں آنے دیتے۔ پیش نظر سطور میں براکٹ کے مقالے کا ناقدانہ مطالعہ پیش ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءات قرآنیہ کی حقیقت و نوعیت: امام زرکشی کی البرہان کا خصوصی مطالعہ

ظفر اقبال*

علم قراءات تمام علوم اسلامیہ میں سب سے افضل اور مہتم بالشان علم ہے- اس کا تعلق باعتبار نطق قرآن مجید کے ساتھ ہے- اسی تعلق کی وجہ سے اس علم کی فضیلت ثابت ہوتی ہے- زیر نظر مقالہ میں قرآن مجید اور قراءات کے درمیان تعلق وربط کے درجہ کے تعین کا مسئلہ زیر بحث ہے. اس حوالہ سے یہ موضوع متقدمین اور معاصر علما کی آرا کے گہرے مطالعہ کا محتاج ہے تاکہ علمی دلائل کی روشنی میں اس مسئلہ کا واضح حل سامنے آ سکے اور مطلوبہ نتائج اخذ کیے جاسکیں. اس مسئلہ کی اہمیت اس بات سے واضح ہوتی ہے کہ صدیوں سے اس علمی موضوع نے علما کو مشغول رکھا ہے. اس کے ساتھ ساتھ اس مسئلہ کے بہت ادق اور مشکل ہونے کو بھی سمجھا جاسکتا ہے کہ "قرآن مجید اور علم قراءات ایک ہی حقیقت کے دو نام ہیں یا دونوں الگ الگ چیزیں ہیں" کا فیصلہ بہت ہی علمی درجہ کا کام ہے. اس موضوع پر بات کرنے کے اسباب میں ایک اہم سبب عصر حاضر میں مستشرقین وغیرہ کا طعن و تشنیع ہے جو انھوں نے قرآن مجید پر بہ وجہ اختلاف قراءات کیا ہے. یہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے جس کا آج مسلمان سامنا کر رہے ہیں کہ مستشرقین سے متاثر کچھ مسلمان بھی اپنے بگڑے اور فاسد خیالات کی وجہ سے کتاب اللہ پر اعتراضات کر رہے ہیں. اس تناظر میں بھی اس مسئلہ کو واضح کرنا ضروری ہے. موجودہ صورت حال میں اس موضوع سے متعلق جو عنوانات مستشرقین اور مستغربین کے ہاں زیر بحث ہیں، وہ در اصل حقیقت معنویہ سے ماورا اور ان سے علمی واقفیت، لفظی اور صوری باریکیوں کو سمجھے بغیر ہے. لہذا زیر نظر مقالہ میں اس قضیہ کی حقیقت کو واضح کرنے کی کوشش کی جائے گی اور ان اسباب کو بھی واضح کیا جائے گا جن کی بنا پر قرآن مجید اور آیات قرآنیہ میں قراءات کے اختلاف کو بنیاد بنا کر طعن و تشنیع کی جاتی ہے-

---

* شعبہ قرآن و تفسیر، علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الملخصات

المؤتمر الدولي

علم القراءات:مباحث تاريخية وتحقيقات معاصرة

الموعد: 28 فبراير و 1مارس 2019م

قسم الفكر الاسلامي والتاريخ والثقافة , كلية العربية والعلوم الإسلامية

جامعة العلامة إقبال المفتوحة إسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الفهرس

العنوان	اسم الباحث	الصفحة
أسباب انتشار رواية حفص	دكتور حفظ الرحمن	48
علم القراءات وأثره في النحو العربي	د.محمد إسماعيل محمد شفيق	50
القراءات من منظور تفسير "جامع البيان" للابج	دكتور نور حيات خان	51
أثر اختلاف القراءات المتواترة في الأحكام العقدية	دكتور رب نواز	52
الاختلاف المزعوم بين عثمان وابن مسعود -رضي الله عنهما- ودحض الشبهات المثارة حوله لدى جولد تسيهر في كتابه "المذاهب الإسلامية في تفسير القرآن	ا.د. خالد أحمد بركات شيخ قراء عكار	54
معنى نزول القرآن على الأحرف السبعة.	دكتور حارث سليم	56
أثر القراءات القرآنية في قواعد النحو العربي، الدر المصون أنموذجًا دراسة تحليلية تطبيقية	د. محمد إقبال	57
الإمام محمد بن سفيان القيرواني و كتابه العلمي " الهادي" في القراءات السبع	دكتور يحيى عبد الرزاق الغوثاني	58

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أسباب انتشار رواية حفص

دكتور حفظ الرحمن *

لقد اشتهر في كل طبقة من طبقات الأمة جماعة عنيت بحفظ القرآن الكريم وإقرائه، ولما وقع الخلاف على ما يحتمله رسم المصحف العثماني؛ من التشكيل والإمالة والإدغام والهمز والنقل، وغيرها من القراءات، وتمسك القراء بما أخذوه بالتلقي؛ أجمع أهل العلم على اختيار قارئ مشهور بالثقة والأمانة والنقل من كل مصر للأخذ عنه، بشرط التواتر وموافقة رسم المصحف العثماني وموافقة اللغة العربية ولو بوجه .وكان قد اشتهرت قراءات الأئمة السبعة على رأس المئتين في الأمصار، وفي أوائل المئة الثالثة من الهجرة في بغداد جمع ابن مجاهد قراءات أهل المدينة ومكة والشام والبصرة والكوفة؛ على قراءة القراء السبعة. ثم أضيفت القراءات الثلاث؛ قراءة أبي جعفر ويعقوب وخلف، واختير أربعة قراءات من الشواذ .وأُلفت الكتب الكثيرة في القراءات، حتى وصل الحال إلى اختيار قراءات الأئمة العشرة ورواتهم المشهورة، وجرى العمل على ذلك إلى يومنا هذا.

اشتهرت رواية حفص عن عاصم بن أبي النجود في الكوفة وكانت دار الخلافة حينئذ، يفد إليها العلماء وطلاب العلم، وكان حفص متفرغًا للإقراء عن غيره من القراء، ولما انتقلت الخلافة إلى بغداد انتقل حفص إليها، وأيضًا جاور بمكة وأقرأ بها، ومكة محل التقاء علماء العالم الإسلامي، ودار الخلافة بغداد كانت محط العلماء والمتعلمين، وكَثُر فيها الناس لوفرة العيش فيها؛ فاشتهرت روايته في بغداد أيضًا، وكثر عدد الآخذين لرواية حفص، ومن ثم انتشرت في سائر البلدان، وخاصة بلاد المشرق، وكان السائد في بلاد المغرب قراءة ورش وأبي عمرو.

وهذه الورقة البحثية يجيب عن هؤلاء الأسئلة:

1) عن رواية حفص عن عاصم، هل هي القراءة الأولى للقرآن الكريم ؟
2) ولماذا كان انتشارها أكثر من بقية الروايات في العالم الإسلامي ؟
3) هل رواية حفص هي الأفصح للغة العربية، أم هي الأسهل قراءة للناس في لفظها ؟

---

* الأستاذ المساعد, قسم العربي , الكلية كاردن الحكومية , راولبندي

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم القراءات وأثره في النحو العربي

د.محمد إسماعيل*

محمد شفيق**

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على أشرف الأنبياء والمرسلين وعلى آله الأطهار وصحبه الأبرار ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين وبعد:

مِمَّا لا شَكَّ فيه أن القراءات القرآنية حظيت باهتمام المسملين منذ نهضتهم الأولى على يد رسول الله ρ وصحابته الكرام إلى يومنا هذا، فلقد تجرد عدد كبير من علماء المسلمين لخدمة هذا الكتاب، وافنوا أعمارهم بتتبع كل صغيرة وكبيرة حول هذا العلم وسطروا كل ما جادت به عقولهم وأفكارهم في مؤلفات أصبحت مفخرة المسلمين ومضان الدارسين من بعدهم في الدرس والتأليف. والمتأمل في الدرس اللغوي العربي يجد أن الدرس العربي قد تأثر تأثرا واضحا بهذه المؤلفات، إذ لا يكاد يخلو كتاب في أصوات العربية وصرفها ونحوها من جملة كبيرة من القراءات وما يتصل بها من مسائل مثلت القواعد والضبط التي أصلت ورفدت مفردات هذه العلوم التي سطرها علماء المسلمين.

تشتمل هذه الدراسة على مقدمة وثلاثة مباحث وخاتمة

أما المقدمة: فتشتمل على أهمية الموضوع وخطة البحث

وفيما يلي خطة البحث

المبحث الأول: مفهوم القراءات

المبحث الثاني: موقف النحاة من القراءات القرآنية

المبحث الثالث: أمثلة لأثر القراءات القرآنية في النحو العربي

الخاتمة: تشمل على أهم النتائج والتوصيات

---

* أستاذ مساعد بقسم اللغة العربية وآدابها، الجامعة الوطنية للغات الحديثة – إسلام آباد

** محاضر بقسم اللغة العربية وآدابها، الجامعة الوطنية للغات الحديثة – إسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

القراءات من منظور تفسير "جامع البيان" للايجى

دكتور نور حيات خان*

القرآن الكريم كتاب الله العزيز لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه. لأن الله تعالى تولى حفظه بنفسه حيث قال {إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ}[1] وهو كلام الله فى صدورالرجال الذين اوتوا العلم كما قال تعالى : {بَلْ هُوَ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ}[2]

فإن حفظه والاحتفاظ على علومه من اعجاز كتاب الله تعالى ، فإن الله قيد لحفظه الرجال من تولى ذمة حفظه وحفظ علومه . ومن علومه علم القراءات التى قيد لحفظه العلماء الربانين الذين حفظوها فى الصدور مع السطور حيث انهم صرفوا فيها اعمارهم علما وعملا وتعليما ونشرا وبلغوها الى من لا علم له بها فى اقطار العالم .

فعلماء القراءات اهتموا بهذا العلم بيانا وتفصيلاو تعليما، و علماء التفسير اهتموا بها فى ضمن الاحكام الفقهية وفى بيان امكان وجوه الاعراب والاعجاز فى تفاسيرهم وأخذوا منها الاحكام فى نواحى المختلفة حيث انهم اظهروا وابرزوا وجوه اعجازكتاب الله تعالى .

ومن هولاء العلماء المفسرين الذين اهتموا بالقرءات فى تفسيرهم الامام الايجى، محمد بن عبد الرحمن من علماء القرن الثامن الهجرى من بلاد فارس .

فأود فى هذه المقالة أن أتعرض لبيان اهتمام الشيخ الايجى للقراءات فى تفسيره " جامع البيان" وتحتوى هذه المقالة من هذا المنظور على ما يلى :

المقدمة :

التمهيد : اولا: يشتمل على تعرف الشيخ الايجى

وثانيا : على تعرف تفسيره

المبحث الاول : التعرف بالقراءات واقسامها واحكامها اختصارا

المبحث الثانى : عرض الايجى للقراءات والاهتمام بها

وفى الاخير نتائج البحث والمقترحات

وفهرس المصادر والمراجع

---

* الاستاذ المساعد، قسم الدراسات الاسلامية ، جامعة كل اسلام آباد

1 الحجر:9

2 العنكبوت:49

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أثر اختلاف القراءات المتواترة في الأحكام العقدية

(دراسة تحليلية في ضوء تفاسير علماء شبه القارة)

د.رب نواز*

أن علم القراءات هو العلم بالاتفاق والاختلاف اللفظي والأدائي المنقول عن النبي صلى الله عليه وسلم في الكلمات القرآنية بواسطة الرواة، وهذا الاختلاف هو المراد في حديث نزول القرآن على سبعة أحرف، وهو منتشر في جميع القرآن يحتويه القراءات. والقراءات القرآنية على نوعين: القراءات المتواترة والقراءات الشاذة، أما المتواترة فهي ما تواتر نقلها عن رسول الله قرآنا واشتهر وتلقته الأمة بالقبول، وأما الشاذة فهي ما لم تبلغ درجة المتواتر سنداً وخالفت الرسم العثماني، ولو وافق العربية وصحَّ سندها، وهي كل ما زاد الآن على القراءات العشر.[3]

ونتكلم في هذه المقالة عن أثر اختلاف القراءات المتواترة في الأحكام العقدية -إن شاء الله-؛ لأن كل ما صحّ عن النبي -صلى الله عليه وسلم- من ذلك الاختلاف فقد وجب قبوله، ولم يسع أحدا من الأمة رده ولزم الإيمان به، وإن كله منزل من عند الله، إذ كل قراءة منها مع الأخرى بمنزلة الآية مع الآية يجب الإيمان بها كلِها واتباعِ ما تضمنته من المعنى علما وعملا، ولا يجوز ترك موجب إحداها لأجل الأخرى ظنا أن ذلك تعارض.[4]

وتترتب الفوائد المتعددة على اختلاف القراءات منها: بيان معنى القراءة الواحدة بالأخرى أو إزالة الإشكال عن الأخرى، أو الترجيح بعض المعاني على بعض وهكذا تستنبط من هذا الاختلاف القواعد اللغوية الكثيرة من الصرف، والنحو، والبلاغة، وتستخرج المسائل الفقهية والعقدية منها، يقول الإمام السيوطي: باختلاف القراءات يظهر الاختلاف في الأحكام، ولهذا بنى الفقهاء نقض وضوء الملموس وعدمه على اختلاف القراءة في قوله تعالى: {لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ} و {لَمَسْتُمُ}[5]، وجواز وطئ الحائض عند الانقطاع قبل الغسل وعدمه، على الاختلاف في {حَتَّى يَطْهُرْنَ} و {حَتَّى يَطَّهَّرْنَ}[6] لذلك جعل ابن جزي [المتوفي 741هـ] اختلاف القراءات أول سبب من أسباب الخلاف بين المفسرين.[7]

---

* أستاذ مساعد بجامعة هالي تيك، تيكسلا كينت

3 - انظر: منجد المقرئين (ص: 16). النشر في القراءات العشر (ج 1، ص: 9). غيث النفع في القراءات السبع (ص: 14).

4 - انظر النشر في القراءات العشر (ج 1، ص: 51).

5 النساء: 43

6 البقرة: 222- الإتقان في علوم القرآن (1، ص: 278).

7 - مقدمة التفسير التسهيل لعلوم التنزيل، محمد بن أحمد بن محمد، ابن جزي الغرناطي الكلبي ، دار الكتاب العربي، بيروت- لبنان، (ج: 1، ص: 9).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ولذلك يقال إن القراءتين المتواترتين بمنزلة الآيتين تلاوة وتفسيرا وهي متساوية في الاستدلال سواء توافقا فيما بينها أو تعارضا كما قال السيوطي: وتعارض القراءتين بمنزلة تعارض الآيتين نحو: {وأرجلكم} بالنصب والجر، ولهذا جُمع بينهما بحمل النصب على الغسل والجر على مسح الخفّ.[8]

8 ـ الإتقان في علوم القرآن (ج 3، ص: 99).

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الاختلاف المزعوم بين عثمان وابن مسعود –رضي الله عنهما– ودحض الشبهات المثارة حوله لدى جولد تسيهر في كتابه "المذاهب الإسلامية في تفسير القرآن

أ. د. خالد أحمد بركات*

شيخ قراء عكار**

الحمد لله الأكرم، الذي علم بالقلم، علم الإنسان ما لم يعلم، والصلاة والسلام على سيدنا محمد خير من تعلم القرآن وعلم، وعلى آله وصحبه والتابعين لهم، الذين تعلموا القرآن وعلموه، وتناقلوه إلينا بالتواتر وبلغوه. وبعد:

- فالمصحف العثماني هو: اسم للكتاب الذي يجمع بين دفتيه القرآن الكريم من أوله إلى آخره، مرتب الآيات والسور حسب الجمع الذي قام به عثمان –رضي الله عنه–، والموجود بين أيدينا، والمتعارف والمجمع والمصطلح عليه لدى جميع المسلمين في مشارق الأرض ومغاربها.

- نسبة المصاحف للصحابة –رضي الله عنهم– تعود لجهدهم في كتابة معظم القرآن الكريم أو بعضه، وتدوينه مفرقًا غير مرتب الآيات والسور خلافًا للمصحف العثماني، وللقراءات المنسوبة لبعض الصحابة أو التابعين –رضي الله عنهم– المخالفة للمصاحف العثمانية.

- يمكن إجمال الاختلاف بين مصاحف الصحابة –رضي الله عنهم– في أربعة أسباب: استمرار نزول القرآن الكريم على النبي –صلى الله عليه وسلم– حتى وفاته. واتخاذ بعض الصحابة –رضي الله عنهم– مصاحف خاصة بهم. ونزول القرآن

---

* أستاذ التفسير وعلوم القرآن الكريم والقراءات في جامعة الجنان وجامعة طرابلس لبنان

** أستاذ في دار الفتوى في لبنان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الكريم على سبعة أحرف. والعرضة الأخيرة وما حصل فيها من نسخ لقراءات من الأحرف السبعة، وآيات وسور القرآن الكريم.

- حكم هذه المصاحف داخل في عموم الرخصة قبل العرضة الأخيرة ومحتوياتها مأخوذة من النبي -صلى الله عليه وسلم- وداخلة في الأحرف السبعة، وإجماعهم على حرق مصاحفهم دليل قطعي على رضاهم وموافقتهم لجمع عثمان، بما فيهم عبد الله بن مسعود الذي نقل عنه أنه أنكر أولًا مصحف عثمان، ثم وافقهم وترك الخلاف لهم.

- الزيادات التفسيرية أضيفت للتوضيح وبيان المراد حسب فهم الصحابي ولكنها ليست قرآنًا، وإلا لما نجرأ أحد على القول بمخالفتها، ولما أجمعوا على عدم كتابتها في المصحف الإمام، أو أنها كانت قرآنًا ونسخت قراءتها، وهي أشبه اليوم بالتفسير على هامش القرآن الكريم، أو الشرح الممزوج مع آياته.

- القراءة بالمرادف لم تدون بين يدي النبي -صلى الله عليه وسلم-، ولا في الجمع البكري، ولا في النسخ العثمانية، وإنما بقيت مروية بالألسنة حتى وصلت إلى كتب التفسير والقراءات.

- القراءات نوعان: نوع ثابت السند صحيحه، ومتفق مع رسم أحد المصاحف العثمانية، وموافق لوجه من الوجوه العربية، وهو المعتمد والمعترف به عند كل المسلمين، وما سواه فغير معتمد لديهم، ولا يعترفون بقرآنيته، وهذا النوع كثير منتشر في كتب التفسير والقراءات وغيرها، وهي التي يستمد منها جولد تسيهر وأمثاله -من المحاربين والمحادين للقرآن والإسلام- شبهاتهم.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معنى نزول القرآن على الأحرف السبعة.

دكتور حارث سليم*

في بداية نزول القرآن كان العرب متفرقين غير مجتمعين، ومع ذلك كانت اللغة العربية تجمعهم، مع اختلاف في بعض الكلمات والحروف، فأُمر محمد صلى الله عليه وسلم أن يُقرئ أمته القرآن على حرف واحد، فلم يزل يستزيد ويقول إن أمتي لا تطيق ذلك، حتى وصل العدد سبعة، فكان ذلك رحمة وتيسيرا وتسهيلا على الأمة في بداية تلقيها القرآن الكريم، فأصبحت كل قبيلة تقرأ بالحرف الذي يوافق لهجتها أو هو أقرب إليها، بل كان النبي صلى الله عليه وسلم، يقرئ الصحابة كل بالحرف الذي يرى أنه يناسب لهجته أو لهجة من يليه من العرب. دون أن يذكر لهم أنه أقرأ فلانا بحرف كذا، وفلانا بحرف كذا، إلا في حالات وردت عليه من اختلافهم في القراءات، عندها يبين لهم صحة قراءة كل منهم، وأن ذلك داخل في الأحرف السبعة التي أُذِن له أن يُقرئ أمته القرآن عليها.

السوال الأساسي هنا فما هي هذه الأحرف السبعة؟ وما هي علاقتها بالقراءات؟ وما ذا حصل لها بعد جمع المسلمين على مصحف عثمان؟

ينحصر الكلام على هذه الورقة في ثلاثة مباحث:

الأول: في سبب ورود القرآن على سبعة أحرف.

الثاني: في بيان المراد بهذه الأحرف السبعة.

الثالث: في بيان اختلاف الأحرف السبعة اختلاف تنوع وتغاير، لا اختلاف تضاد وتناقض.

وسيختتم البحث بأهم النتائج والتوصيات والاقتراحات.

---

* Assistant Professor, Department of Arabic Government Post Graduate College Murree

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أثر القراءات القرآنية في قواعد النحو العربي، الدر المصون أنموذجًا
دراسة تحليلية تطبيقية

د. محمد إقبال*

ومما لا شك فيه أن كتاب الله القرآن الكريم نزل بجميع قراءاته على سيّدنا محمدٍ صلى الله عليه وسلم بلسانٍ عربي مُبين، وهي لغة قريش. والعرب في أول أمر كانوا يقرؤون القرآن الكريم بقراءاته المختلفة بدون الوقوع في أي لحن في النطق والقراءة، وهذا كلُّ ما كان قبل اختلاط العرب بالأعاجم وانتشار رسالة الإسلام خارج الجزيرة العربية من مناطق الفرس والروم. فاحتج العرب لبُعد الزمن وحدوث اللحن في لغة العرب إلى ضوابط للغة، فبدأ العلماء يدوّنون علم النحو، والذي اتُّخذ من القراءات القرآنية مصدرًا من مصادره التي تبنى عليها قواعده على اختلاف بين علماء النحو في مدى الأخذ بالقراءات. وقد أدّى جعل القراءات مصدرًا من مصادر قواعد النحو العربي حتى أصبح للقراءات أثر كبير على النحو وتمّ ارتباط القراءات بالنحو تمام الارتباط، وكذلك بتتبُّع ماورد من القراءات وما دار حولها في كتب النحو ومراجعه نُدركُ أنَّ أثر القراءات في هذا العلم قد ظهر في مذاهبه وآراء النحاة ومواقفهم من قواعد النحو.

فحسب مقتضى الموضوع سيتناول هذا المقال المرجوُّ هذه القضية الهامة من خلال تقسيمه إلى التمهيد وثلاثة مباحث والخاتمة كالتالي:

التمهيد: فيه بيان أهمية الموضوع وأسباب اختياره وترجيحه على الموضوعات الأخرى.

المبحث الأول: فيه بيان موقف النحاة من القراءات القرآنية.

المبحث الثاني: فيه إيراد الأمثلة لأثر القراءات القرآنية في النحو العربي.

المبحث الثالث: فيه دراسة الدر المصون وتحليل الشواهد الواردة فيه عن أثر القراءات في النحو.

الخاتمة: فيها نتائج البحث والتوصيات والاقتراحات

---

* أستاذ مساعد في قسم اللغة العربية الجامعة الوطنية للغات الحديثة إسلام آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الإمام محمد بن سفيان القيرواني و كتابه العلمي " الهادي" في القراءات السبع

دكتور يحيى عبد الرزاق الغوثاني*

يتناول الباحث في هذه الدراسة التعريف بالإمام محمد بن سفيان القيرواني (م 451 هـ) و منهج كتابه العلمي " الهادي" في مجال القراءات السبع حيث بدأ الباحث بإلقاء نظرة عابرة على حياة الامام محمد بن سفيان القيرواني ببيان نسبه و أهم مراحل حياته ومؤلفاته كما بين مكانته العلمية بين العلماء ومشاهير القراء وإسهاماته العلميه العالية بين أبناء عصره في مجال القراءات السبع فسماه رائد القراءات السبع الأول حيث يرجع إليه الفضل في تاليف أول كتاب في القراءات في القيروان. و أشار إلى الأسباب والعوامل التي أسهمت في اشتهار ابن أبي سفيان بين الأوساط العلمية في مجال القراءات أبرزها تلقيه في علم القرآت على عدد من كبار المشايخ و تفرغه و اشتغاله بالتاليف في فن القراءات.

تم تناول الباحث التعريف بالكتاب "الهادي" الذي صنفه الإمام في مجال القرآت فبين قيمته ومكانته العلمية بين المصنفات و الكتب ذات الصلة بالموضوع حيث ذكر أنه أول تاليف برز في القيروان في القرآت السبع بشكل منمق يجمع بين الخبرة القيروانية و الرواية عن المدرسة المصرية كما ذكر المعالم البارزة التي يتميز بها الكتاب عن بقية الكتب في موضوع القراءات السبع كما يصف منهج الكتاب الذي اعتمد عليه ابن أبي سفيان في كتابه. و يختتم الباحث دراسته بالإشارة إلى أهم الاقتراحات للاهتمام بالتراث العلمي الخاص بعلم القراءات و اتخاذ الخطوات اللازمة لنشر و تعليم هذ العلم بالاستفادة من معطيات التكنولوجيا الحديثة و تحقيق المخطوطات و كتابة البحوث و إقامة المؤتمرات بشأن علم القراءات.

---

* شيخ القراءات بالمسجد النبوي الشريف ، المدينة المنورة

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

scriptures but after this scholars approved it as "Al-Mustahib". Morcover the scholar of Muslim Ummah agreed upon "Istehbab" of "Al-Nuqat". Apart from this Non-Muslims scholars blamed that Muslims are changing the Quran through "Ilm-al-Dabat". Some Muslims scholars prostrated from Western way of thinking and by becoming the victim of conspiracies protest against "Ilm-al-Dabat" which is nothing than a fruitless effort. A major reason for the opponent's effort is that a few Muslims are engaged in the field of this knowledge.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

علم الضبط: تعارف وارتقاء

سارہ بانو*

Ilm al Dabt: research, review of initatives and evolutionists and racists specious

The accurate writing is a fundamental requirement for correct recitation of The Quran. The foundation and quality of writing is based on "Ilm-al-Rasm" and in quality of Qirat is largely based on "Ilm-al-Zabt". Ilm-al-Zabt is divided into "Nuqat-al-Araab" and "Nuqat-al-Ajaam". Nuqat-al-Araab means the signs which through light on "Al-harkah" "Sukuoon, Tashdid, and Madd, etc. Nuqat-al-Ajaam implies The signs which eliminate the confusion found between letters and cause The phonetic and facial recognition of different letters which we know as The "Nuqat of letters". The letters with Nuqat are called "Mujam letters" and without Nuqat are called "Mouhmal letters". Initially, Quran was empty from all these signs. Due to the need of time this knowledge was innovated in Ameer Mauwia's Era (died 60.H) which was initially imposed by the Imam of time Abu Aswad Aldwali (69) on the order of Ziaad bin abi Ziaad (53) in the shape of round dots with the different colours of inks from the colour of Musaf's ink. Then Imam Al-Nasr bin-Asim -Al-Lysi (89.H) and imam Yahya ibne Yamar Al- Udwani (129.H) applied the dots on letters with the Ink as same of Mushaf's ink in order to distinguish the confusing letters by the command of Hajaj bin Yousaf (95.H) in Abdul Malak bin Marwan (86.H) reign. After this Imam Khalil bin Ahmad Al Fraheedi (170.H) changed the "Nuqat-al-Araab" into "Harkaat" giving them beautiful shapes in order to remove the difficulties to differentiate different dots and made these signs symbolic with different names like "Fatah", "Damma", "Kasrah", "Sukuoon", "Tashdid", and "Madd" etc. Initially different point of views were found about "Ilm-al-Dabat" because it was invented after the era of Prophet (PBUH) and Khulfhaa-e-Rashedeen and it is just like as Abu Bakar Saddique (R.A) combined the Mushaf in

*ایم۔فل اسلامک سٹڈیز (2017) دی یونیورسٹی آف لاہور، لاہور کیمپس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

The Possibilities of Benefiting from Qurânic Qirâ'ât to resolve the Modern Issues: An Analytical Study

Dr. Samiullah Zubairi*
Dr. Muhammad Tahir**

Qurânic Qirâ'ât terminologically means the method of pronunciation used to recite the Holy Qurân .The Qurân was revealed in seven modes or forms| *Ahruf* |for transmission ,which was reduced to one dialect of Quraysh. Nowadays, Muslims used to recite the Qurân in seven famous pronunciations of reciting such as *Warsh ,al-Bazzî, Hisham, ad-Dûrî (Basra), Hafs, Khalaf, ad-Dûrî (Kûfa* .(This paper, however, attempts to explore the possible benefits of the science of Qurânic Qirâ'ât to resolve the modern issues around the globe. Typically ,Qurânic Qirâ'ât plays a significant role in addressing contemporary issues in Muslim and Non-Muslim world. The first part of the paper presents an introduction to the study. The second section discusses the significance of the science of Qurânic Qirâ'ât. The third part outlines modern issues and challenges and strategies to resolve them from the Qurânic Qirâ'ât perspective .The fourth section analyzes research findings to give an extensive discussion of the paper. Finally, the article provides the conclusion and recommendations based on research findings. This study tends to investigate the possible benefits of Qurânic Qirâ'ât in dealing with modern issues and challenges; the Muslim world faces today.

Key words :possibilities, benefitting, Qurânic Qirâ'ât, modern issues .

* Assistant Professor, Faculty of Arabic and Islamic Studies, Allama Iqbal Open University, Islamabad .sami.zubairi@gmail.com
** PhD Islamic Studies, Faculty of Islamic Studies, International Islamic University, Islamabad (IIUI). Former ,Visiting Research Scholar, Griffith University, Brisbane, Australia .drtahir79@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الشاطبية وأهم شروحها

الدكتور فياض الحسن جميل الأزهري*

This article entitled" Ahamu Shurooh-u-Shatabiah ."deals with the Shatabiah and its important narrations .

Al-Shatabiah is a verse of Imam Abu-Al Qasim Fayyurah Al-Shatabi which is the poetic form of the famous book of Imam Abu-Amr Al-Dani "Al-Taiseer."

This great poetic work globally is an integral part of the Qira'at. Since the creation of this poetic work a lot of commentaries have been written in different languages, like Arabic, Urdu ,Persian and Malaya etc.

This article deals with some of famous commentaries of Shatabiah, taught in various international institutions of Qira'at. Brief details of these are:

I. Sharah Showlaw by Imam Al-Mosali which is taought almost in all the Arabic world.
II. Sharah Shatabiah by Imam Mullah Ali Al-Qari which is a historical work and considered a rare book presently.
III. Sharah Shatabiah by Imam Jalal-u-Din Al-Sauty ,is manuscript.
IV. Taqreeb-ul-Maany, Sharah Hirz-ul-Amani by Dr .Hafiz and Khalid Lasheen printed in Saudi Arabia which is easy and written in accordance with the readers and present age needs.

* الأستاذ المساعد بقسم اللغة العربية وآدابها، جامعة مدينة بفيصل آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رسم عثمانی میں غیر موجود اور صحیح سند سے ثابت شدہ قراءات کا حکم

حافظ محمد زبیر*

Many of the variant readings of the Holy Quran having a sound chain of narration are not included in the Uthmanic *Maṣāḥif*) Codices). Hence, following three probabilities can be deduced about these readings; First: Those were abrogated in *'Arḍah Akhīrah*) the last revision). Second: Those might be among those explanatory notes of the Holy Text by Prophet Muhammad PBUH that were erroneously written by a few companions within the actual text of Quran considering them a part of the Quran. Third :Those may belong to such *Aḥruf*) readings) that were authentically transmitted from the Messenger of Allah PBUH but, they were not mentioned in the orthography of the Uthmanic *Maṣāḥif* by the compilers due to any possible reason. To us, if we come across any authentically narrated recitation of the senior *Qurrā'* companions that seems contrary to the orthography of the Uthmanic *Maṣāḥif* and there is no proof of their being from the second category, then, it is better to consider them from the third category instead of the first one.

Key Words :Variant Readings, Quran ,*Qirā'ṭ* ,Uthmanic *Maṣāḥif*, *Qurrā'*.

---

* اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ہیومینٹیز، کامسیٹس، لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معاصر اسالیب تلاوت کا لحون العرب سے تعلق اور ربط و مناسبت

ڈاکٹر حافظ حامد حماد*

There is no doubt that meditation and pondering in Quran the words of God and acting according to its orders is required and demanded from the followers of Islam. In addition, it is also demanded the verses of Quran to be read and recited carefully. According to this demand of Quran, the Holy Quran is recited in every region of the world, where the followers of Islam are located and lived. In this article, it is introduced and reviewed the contemporary trends and ways of recitation of Holy Quran such as Hadar, Tadweer, Arabic and Quranic accents and utterance.

Key words: اسالیب تلاوت، لحون العرب، مقامات

* لیکچرار شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، جی سی یونیورسٹی، فیصل آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

برصغیر پاک وہند کے مشہور قرآنی خطاطوں کی خدمات

ڈاکٹر سردار صاحب*

Allah has taken different works from different people for his religion. Collection and editing from someone, remembering from someone, writing from someone and from someone to deliver it to public after thinking deep in its meanings. These tasks can be rated according to the importance but importance of any of these cannot be denied. Writing of Holy Quran is one of the honors from these. The personalities and their characteristics will be discussed in this research paper. This is an amazing thing that the earth of sub-continent (Pakistan and India) is fertile from the beginning like Sultan Ibrahim Ghaznavi. Also this series is still continue if estimated by seeing Ibn-e-Sultan al Qalam Muhammad Shareef Ludhayanvi. It becomes necessary to confess their services by having a review over situations and services of the drowners of ocean of love of Holy Quran. While we watch the discussion and reception of such lucky persons on the media in current situations in our life who have written the complete Holy Quran with their interest. We have to highlight the situations and interest of these formers who completed their interest many times such as Hakeem Syed Naik Alam Shah (died 1967) wrote 59 Holy Qurans in his life. The surah Fatiha and the first part of Surah Al-Baqarah have written with the sapphire water in The Holy Quran written by Late Abdul Kareem bin Rukn Uddin which is in the sapphire font and there is gold water on the margin in rest of the Holy Quran. Such lucky persons are not is less quantity. Finding out of new names and highlight of passion of service of Holy Quran can be strongly expected by researching on these type of topics.

* اسسٹنٹ پروفیسر، وفاقی اردو یونیورسٹی، عبدالحق کیمپس، کراچی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراءت میں معرفۃ الوقوف اور فقہی احکام کے استنباط پر اس کے اثرات

ڈاکٹر خلیل الرحمٰن*

Different sciences have been launched to comprehend the meaning of Quran. Among these, one is the Science of Tajweed and Qeraat ,the aim of which is protecting the pronunciation of the Quranic Words and beautifying its recitation. This science has various aspects. In this paper we have discussed one aspect "The signs of stop and waqf". The knowledge in which these signs are discussed is called the knowledge of stop's signs **"معرفۃ الوقوف"**

All the verses of Quran are divided into small parts and gapped by these signs of stop, so that the reader can understand the meaning in the right manner. The knowledge of these stops is necessary. Without it, it is difficult to apprehend the verses. Along with it there come several controversies among various scholars of the science of Qeraat, to modify the actual place of a stop's sign. This controversy affects Islamic scholars of Fiqh as well, in the derivation of various Islamic issues. In this paper we will have a glance on the introduction of the knowledge first and then will examine its effects on Islamic scholars" Islamic jurisprudence" in derivation of Islamic problems.

* لیکچرر گورنمنٹ ڈگری کالج نمبر 2، ڈیرہ اسماعیل خان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

The Practice and Polemic of Reading Quran as a Method in Choosing the Leaders in Province of Aceh, Indonesia.

Yon Machmudi*

Aceh is one of the provinces in Indonesia that has a special autonomy. This special autonomy makes Aceh has the authority to apply Islamic law to its people. Based on the Aceh Qanun No. 3 2008, it is stated that every potential leader in Aceh should be able to carry out Islamic Shari'ah regularly and can read the Quran for Muslims. One indication for the application of Islamic law is the ability to read the Quran. To get prospective Acehnese leaders and employees the government of Aceh has applied the Al-Quran reading test. The aspects evaluated are the ability to read letters (*makhorijul Huruf*), the ability to read with *tajwid* and the ability to read beautifully. This Quran reading test has been carried out since 2009 and is widely accepted in Aceh Province as an effort to produce qualified leaders in accordance with the characteristics of Acehnese as religious society. However, the Quran reading test in determining prospectif leaders begin to be a polemic when the Aceh Dai Association (IDA) proposes that the candidates of ndonesian president and vice president should be be tested for their ability to read the Quran in the 2019 election. This article tries to discuss the practice of Quran reading test in Aceh and the polemic happened in Indonesia. In addition, this article also attempts to analyze whether the ability to read the Quran can solve the problems of the people related to the problems of modern leadership.

* Universitas Indonesia

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Variant Readings of the Holy Qur'ān
(An Analysis the objections of Orientalists)

Dr. Farhat Aziz *
Dr Samina Saadia**

The orientalists admit the reality of unanimous consent about Mushaf-e-Uthmani and used non-recurrent traditions in their favor. But non-recurrent tradition cannot be preferred to the re-current traditions. A.T . Welch the author of Al Kur'ān article in Encyclopedia of Islam has based on Jeffery's book Materials for the History of the text of the Qur'ān, and tradition's attributed to the names of companions and successors are all included in the compilation of Abu Baker and Uthman (R.A). Some other orientalists i.e, John Burton and Montgomery Watt think that the recitation is an invention of later experts of ilm-u'l-usul) Jurists) and ilm-u'l-lisān(Philology).The orientalists, including A.T. Welch could not conceive this unassailable fact that the script (of the Holy Qur'ān) compiled by Hazrat Uthman (R.A.) was based on the script composed by Hazrat Abu Baker Saddique (R.A.). Moreover they were, also, unable to conceive the difference of dialects and the influences of their publication. They could also not know that such a large number of Muslims particularly the companions (R.A (.could not think of implement a dialect that had not been attributed to the person other than the Holy Prophet (SAW). While discussing different dialects of the Holy Qur'ān Jeffery and other orientalists could not follow the principles of Higher criticism in- spite of the un realistic claims because they did not include the finding research report of the Head of Qur'anic Archive(1952),Professor Bergistarasser in their analytical study. Acceding to that report there are error of copying in all the 42000 Qur'anic scripts but no difference if text is found in any of them the Muslim Ummah has unanimously stated three reasons to accept dialects: i.e, Conformity of Arabic Dictionary ;Continuous documentation and Dialect according to the holography of 'Uthman Script. All other-dialects were considered infrequent. In this article the different traditions of varient readings of the Holy Qur'an, Shāzz Qira'at ,Saba' qira'at, and diacritical forms of the Holy Qur'an have been discussed.

Key Words: Varient, Readings, Codics ,Companions, Canonical Text, Qur'ān. orientalists.

* Associate Professor in Islamic Studies Department Lahore College for Women University, Lahore. Pakistan
** Assistant Professors in Islamic Studies Department University of the Punjab, Lahore. Pakistan

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

Contents

Title of Abstract	Scholar	Page
Variant Readings of the Holy Qur'ān	Dr. Farhat Aziz Dr Samma Saadia	2
The Practice and Polemic of Reading Quran as a Method in Choosing the Leaders in Province of Aceh, Indonesia.	Yon Machmudi	3
قراءت میں معرفۃ الوقوف اور فقہی احکام کے استنباط پر اس کے اثرات	ڈاکٹر خلیل الرحمن	4
برصغیر پاک وہند کے مشہور قرآنی خطاطوں کی خدمات	ڈاکٹر سردار صاحب	5
معاصر اسالیب تلاوت کا لحون العرب سے تعلق اور ربط و مناسبت	ڈاکٹر حافظ حامد حماد	6
رسم عثمانی میں غیر موجود اور صحیح سند سے ثابت شدہ قراءات کا حکم	حافظ محمد زبیر	7
الشاطبية وأهم شروحها	الدكتور فياض الحسن جميل الأزهري	8
The Possibilities of Benefiting from Qurânic Qirâ'ât to resolve the Modern Issues: An Analytical Study	Dr. Samiullah Zubairi Dr. Muhammad Tahir	9
علم الضبط: تعارف وارتقاء	سارہ بانو	10

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

2 Day International Conference

28th February & 1st March 2019

Ilm al-Qirā'āt: Historical Discourses and Contemporary Researches

Book of Abstracts

Department of Islamic thought, History and Culture
Faculty of Arabic and Islamic Studies
Allama Iqbal Open University Islamabad

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

INTERNATIONAL CONFERENCE 2019

بین الاقوامی کانفرنس 2019

Two-day International Conference on

'Ilm al-Qirā'āt

Historical Discourses and Contemporary Researches

(28th Feb-1st March 2019)

Abstract Book

Department of Islamic Thought, History & Culture
Faculty of Arabic and Islamic Studies
Allama Iqbal Open University, H-8,Islamabad, Pakistan

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

INTERNATIONAL CONFERENCE 2019

بین الاقوامی کانفرنس 2019

Two-day International Conference on

'Ilm al-Qirā'āt

Historical Discourses and Contemporary Researches

(28th Feb-1st March 2019)

Programme Schedule

Department of Islamic Thought, History & Culture
Faculty of Arabic and Islamic Studies
Allama Iqbal Open University, H-8,Islamabad, Pakistan